بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام

جمیع حمد ثابت ہے واسطے خدا کی کہ پروردگار تمام عالموں کا ہے اور درود و سلام

علی خیر خلقه محمد واله الطیبین الطا

نازل ہو اوپر بہترین خلق اوسکی کی وہ ہون کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ اور آل اون حضرت کہ ہیں پاک

هرین وبعد چنین گوید احقر خلق الله زین العابدین المازندرانی

پاکیزہ ہیں اور بعد حمد وصلوۃ الطاہر کہتا ہے حقیر تر خلق خدا زین العابدین مازندرانی

اصلاً وکربلائی مسکناً ومدفناً انشاء الله تعالی که این رساله مختصر

اصلا اور کربلائی مسکنا اور مدفنا انشاء اللہ تعالی کہ یہہ رسالہ ہی مختصر

از رساله زینة العباد که برجاء ذخیره روز معاد قلمی شد از برای عباد

رسالہ زینۃ العباد سے کہ باُمید ذخیرہ روز قیامت لکھا گیا ہی واسطے لوگونکی

[illegible]

بدانکه نماز واجب دوازده قسمست نماز یومیه و نماز جمعه و نماز آیات و نماز
جاننا چاہئے کہ نماز واجب بارہ ۱۲ قسمیں ہیں یعنی نماز ہر روز کی نماز جمعہ کی نماز آیتوں کی نماز
طواف و نماز عیدین و نماز استیجار و نماز والد که بر پسر بزرگ لازم
نماز طواف خانہ کعبہ نماز عید و بقرعید کی نماز اجارہ کی اور نماز باپ کی کہ جو بڑے بیٹے
میشود و نماز نذر و نماز عهد و نماز یمین یعنی قسم و نماز احتیاط که بجهة شک
پر واجب ہوتی ہے اور نماز نذر کی اور نماز عہد کی اور نماز قسم کی اور نماز احتیاط کہ جو شک کے سبب سے اگر
در نماز یومیه لازم میشود و نماز میت **و مقدمات نماز** واجب شش است
نماز پنجگانہ میں ہو واجب ہوتی ہے اور نماز میت اور مقدمات نماز واجب کے چھ ہیں
اول طهارت یعنی وضو و غسل و تیمم دوم ازالهٔ نجاست از بدن و لباسیکه ستر
پہلے طہارت یعنی وضو اور غسل اور تیمم دوسری دور کرنا نجاست کا بدن سے اور
عورت کند و همچنین از موی سر و ابرو و موی بدن و ریش **و اما مکان نماز**
کپڑے سے اور اسی طرح بالوں سے سر کے اور ابرو کے اور تمام بدن کے اور ڈاڑھی کے اور

پس اگر نجس باشد ضرر ندارد مگر اینکه سرایت ببدن یا لباس مصلی نماید و لیکن
پس اگر نجس ہو حرج نہیں مگر یہ کہ سرایت کرے ساتھ بدن یا لباس مصلی کے اور لیکن
محل سجود که جای پیشانی بخصوص نه مواضع شش گانهٔ دیگر باید پاک باشد از
جای سجدے کی پیشانی خاص نہ تمام مقام جیسے دونوں ہاتھ دو گھٹنے وغیرہ چاہئے پاک ہو
هر نجاستی چه خشک باشد چه تر حتی از نجاستی که معفو می باشد در صلوة اگر
ہر نجاست سے خشک ہو یا تر ہو یہاں تک کہ اس نجاست سے کہ جو معاف ہے نماز میں اگر
در لباس و بدن باشد بنابر احوط سیم ستر عورتین اگر با عورتین خلق شده باشد
لباس اور بدن میں ہو بنابر احوط کے تیسرے چھپانا عورتین کا یعنی آگے پیچھے کا اگر ہو
چهارم وقت پنجم قبله ششم مباح بودن مکان نماز که غصبی نباشد اما اگر جای
چوتھی وقت پانچویں قبلہ چھٹی مباح ہو مکان نماز کا کہ غصبی نہ ہو لیکن اگر جگہ
سجده پست و بلند باشد بکلفتی خشتی که بقدر چهار انگشت بهم چسبیده باشد
سجدہ کی پست و بلند ہو ساتھ کلفتی دو اینٹ کے جو برابر چار انگلی ملی ہوئی کے ہو

یا کمتر از ان ضرر ندارد و زیاده بر ان ضرر دارد لکن در خصوص محلّ سجده

یا کم اس سے ہو ضرر نہیں رکھتا اور زیادہ اس سے ضرر رکھتا ہے لیکن بیچ خصوص جگہ سجدہ کے

بالنسبة بمحل ایستادن هر دو پا جمیعاً اما اگر بالنسبه بیک پا مساوی باشد و بالنسبه

بہ نسبت جگہ کھڑی ہونیکی دونو پیروں کی لیکن اگر بہ نسبت ایک پیر کے برابر ہو اور بہ نسبت

بپای دیگر زیاده بر خشت باشد پس نیز اجتناب اولی است چنانچه اولی اینست

پیر دوسری کے زیادہ اینٹ سے ہو تو بھی اجتناب بہتر ہے جیسے بہتر یہی ہے کہ

که سایر مواضع سجود نیز مساوی باشند و بهتر است که این شرط تساوی و موقف و محل

تمام مقامات سجدہ کی بھی برابر ہوں ہاتھ کے انگوٹھے اور بہتر یہ ہے کہ یہ شرط برابر کھڑے ہونے کی

سجود را در اول صلوٰة ملاحظه نماید نه در خصوص حال سجود مثل اباحه مکان نماز

جگہ کی اور سجدہ کی جگہ کے پہلے نماز سے دیکھ لے نہ یہ کہ خاص وقت سجدہ کی جیسے مباح ہونا جگہ نماز

که در اول نماز باید ملاحظه شود اما وضو پس غالباً دو شستن و دو مسح کردن است

کہ پہلے سے نماز کے چاہیے ملاحظہ کر لے لیکن وضو پس غالباً دو دھونے اور دو مسح کرنا ہے

واشترا

و شرائط وضو بر سبیل اجمال شانزده است اول نیت و دوام نیت دوم ترتیب

اور شرائط وضو بر سبیل اجمال سولہ ہیں پہلے نیت اور باقی رکھنا نیت کا دوسری ترتیب یعنی ایک کے بعد ایک

سوم موالات چهارم خود وضو ساختن با قدرت و تمکن پنجم و ششم و هفتم و هشتم

تیسری پے در پے کرنا چوتھی خود وضو کرنا ساتھ قدرت اور تمکن کی پانچویں اور چھٹی اور ساتویں اور آٹھویں

و نهم اینکه آب وضو غصبی و نجس و مضاف و مشتبه بغصبی و مشتبه بنجس نباشد مگر

اور نویں یہ کہ پانی وضو کا غصبی اور نجس اور مضاف اور مشتبہ ساتھ غصبی کی اور مشتبہ ساتھ نجس کے نہ ہو مگر

[illegible]

اینکه شبهه غیر محصوره باشد که درین حال ضرر ندارد دهم آنکه غساله استنجا

یہ کہ شبہہ غیر محصورہ ہو کیونکہ اس حال کی ضرر نہیں رکھتا دسویں یہ کہ غسالہ استنجا

نباشد بنا بر احوط یازدهم آنکه خوف ضرر نباشد دوازدهم آنکه مکان وضو

نہ ہو بنا بر احتیاط کی گیارھویں یہ کہ خوف ضرر نہ ہو بارھویں یہ کہ مکان وضو

یعنی فضائیکه در ان وضو میسازد غصبی و مشتبه بغصبی که محصور نباشد

یعنی وہ جگہ کہ جہاں بیٹھ کے وضو کرے غصبی اور مشتبہ ساتھ غصبی کے مانند محصور کی نہ ہو

یا کمتر از آن ضرر ندارد و زیاده بر آن ضرر دارد لکن در خصوص محل سجده

یا کم اسے ہو ضرر نہیں رکھتا اور زیادہ اسے ضرر رکھتا ہے لیکن بیچ خصوص جگہ سجدہ کے

بالنسبة بمحل ایستادن هر دو پا جمیعاً اما اگر بالنسبة بیکپا مساوی باشد و بالنسبة

بہ نسبت جگہ کھڑی ہونیکی دونو پیروں کی لیکن اگر بہ نسبت ایک پیر کے برابر ہو اور بہ نسبت

بپای دیگر زیاده بر خشت باشد پس نیز اجتناب اولی است چنانچه اولی اینست

پیر دوسری کے زیادہ اینٹ سے ہو تو بھی اجتناب بہتر ہے جیسے بہتر یہی ہے کہ

که سائر مواضع سجود نیز مساوی باشند و بهتر است که این شرط تساوی موقف و محل

تمام مقامات سجدہ کی بھی برابر ہوویں ہاتھ و گھٹنے و انگوٹھی اور بہتر یہ ہے کہ یہ شرط برابری [illegible]

سجود را در اول صلوة ملاحظه نماید نه در خصوص حال سجود مثل اباحه مکان نماز

جگہ کی اور سجدہ کی جگہ کو پہلے نماز سے دیکھے نہ یہ کہ خاص وقت سجدہ کی جیسے مباح ہونا جگہ کا نماز

که در اول نماز باید ملاحظه شود اما وضو پس غالباً دو شستن و دو مسح کردن است

کہ پہلے سے نماز کہ چاہیے ملاحظہ کرلے لیکن وضو پس غالبا دو دھونے اور دو مسح کرنے

و شرائط وضو بر سبیل اجمال شانزده است اول نیت و دوام نیت دوم ترتیب

اور شرائط وضو بر سبیل اجمال سولہ ہیں پہلے نیت اور باقی رکھنا نیت کا دوسری ترتیب یعنی ایک کے بعد ایک

سوم موالات چهارم خود وضو ساختن با قدرت و تمکن پنجم و ششم و هفتم و هشتم

تیسری پے در پے کرنا چوتھی خود وضو کرنا ساتھ قدرت اور تمکن کے پانچویں اور چھٹی اور ساتویں اور آٹھویں

و نهم اینکه آب وضو غصبی و نجس و مضاف و مشتبه بغصبی و مشتبه بنجس نباشد مگر

اور نویں یہ کہ پانی وضو کا غصبی اور نجس اور مضاف اور مشتبہ ساتھ غصبی کی اور مشتبہ ساتھ نجس کی نہ ہو مگر

اینکه شبهه غیر محصوره باشد که درین حال ضرر ندارد دهم آنکه غساله استنجا

یہ کہ شبہہ غیر محصورہ ہو کیونکہ اس حال کی ضرر نہیں رکھتا دسویں یہ کہ غسالہ استنجا

نباشد بنا بر احوط یازدهم آنکه خوف ضرر نباشد دوازدهم آنکه مکان وضو

نہ ہو بنا بر احتیاط گیارہویں وہ کہ خوف ضرر نہ ہو بارہویں وہ کہ مکان وضو

یعنی فضائیکه در آن وضو میسازد غصبی و مشتبه بغصبی بنحو محصور نباشد

یعنی وہ جگہ کہ جہاں بیٹھ کی وضو کرے غصبی اور مشتبہ ساتھ غصبی کی [illegible]

سیزدهم آنکه مواضع وضو پاک باشد چهاردهم آنکه محل ریختن آب وضو و ظرف

تیرھویں وہ کہ جگہیں وضو کی پاک ہوں چودھویں وہ کہ جگہ گرنے پانی وضو کی اور ظرف

آب وضو اگر منحصر است غصبی نباشد پانزدهم آنکه در تمام شستن روی و دو دست

آب وضو اگر منحصر ہی غصبی نہ ہو پندرھویں وہ کہ بیچ تمام دھونی منہ اور ہاتھ

ابتدا باعلی نماید بنحویکه بگویند که از بالا بپایین شسته است باین نحو که بالای هر سمت

شروع ساتھ اعلی کی کریں ساتھ اسطرح کہ کہیں کہ اوپر سے نیچے کو دھویا [illegible]

را اول بشویند تا آخر آن سمت هرچند بالای سمت دیگر ناشسته باشد و آنچه

پہلے دھوئیں تا آخر اوس سمت کی ہرچند اوپر کی سمت دوسری کی ابھی ہنوز نہ دھویا ہو

لازم است شستن از اعلی است نه ریختن آب از اعلی بلی ریختن از اعلی مستحب است

لازم ہی دھونا اوپر سے ہی نہ گرانا پانی کا اوپر سے ہاں گرانا اوپر سے مستحب ہی

و در مسح پا و سر ابتدا باعلی لازم نیست بلکه منکوساً نیز مسح جائز است و باید

اور بیچ مسح پاؤں اور سر کی ابتدا ساتھ اعلی کی لازم نہیں بلکہ اولٹا بھی مسح جائز ہی

که مسح بباطن دست باشد نه بر پشت دست بامکان هرچند بباطن یکدست

کہ مسح ساتھ باطن ہاتھ کی ہو نہ ساتھ پشت ہاتھ کی ساتھ امکان کی ہرچند ساتھ باطن ایک ہاتھ

مسح سر و پا نماید شانزدهم آنکه اگر در محل وضو از غسل و مسح مانعی باشد مثل

مسح سر اور پاؤں کریں سولھویں وہ کہ اگر بیچ محل وضو کی دھونے سے اور مسح سے کوئی مانع ہو مثل

انگشتر و چرک ناخن و خود ناخن پا که زیاد و بلند شده باشد که مانع از مسح سر انگشتان

انگوٹھی اور چرک ناخن اور خود ناخون پاؤں کہ زیادہ بلند ہوا ہو کہ مانع مسح سے سر انگلیوں

پا شود لازم است که در ین وقت ازاله نماید و شرائط غسل نیز چنین است مگر

پاؤں کی ہو لازم ہی کہ بیچ اوس وقت کی ازالہ کریں اور شرائط غسل بھی ایسے ہی مگر

موالات که شرط نیست در غیر غسل استحاضه و شرط نیست ترتیب در غسل ارتماسی

موالات کہ شرط نہیں ہی بیچ غیر غسل استحاضہ کی اور شرط نہیں ترتیب بیچ غسل ارتماسی کے

و ابتدا باعلی نیز شرط نیست در غسل ترتیبی و هرگاه تا سینه مثلاً در زیر آب

اور ابتدا ساتھ اعلی کی بھی شرط نہیں بیچ غسل ترتیبی کی اور جسکہ تا سینہ مثلاً نیچے پانی کی

باشد با بدن پاک به نیت غسل در زیر آب رود کفایت میکند بلکه اگر مثل

هو بابدن پاک ساتهه نیت غسل کی نیچی پانی کی جاوی کفایت کرتاهی بلکه اگر مانند

ماهی تمام بدن در زیر آب باشد و خود را بقصد غسل حرکت دهد کفایت میکند

مچهلی کی تمام بدن نیچی پانی کی هو اور اپنی تئین بقصد غسل حرکت دی کفایت کرتاهی

در غسل و در غسل ترتیبی باید اول سر و گردن و بعد جانب راست و بعد جانب

بیچ غسل اور بیچ غسل ترتیبی کی چاهئی که پهلی سر اور گردن اور بعد داهنی جانب اور بعد جانب

چپ را بشوید و اگر به نیت هر یک بزیر آب رود ترتیب کفایت میکند و همچنین اگر

بائین کی دهوئی اور اگر به نیت هر ایک کی نیچی پانی کی جاوی ترتیب کفایت کرتاهی

بر سر آب برید دو جانب راست یا چپ یا هر دو را یا البعض را در آب فرو برد

اور بیچ ... داهنی اور بائین جانب یا دونون یا بعض کو ...

یا عکس نیز کفایت میکند و بهتر است که عورتین و ناف را در هر دو جانب بشوید

یا عکس بهی کفایت کرتاهی اور بهتر وه هی که عورتین اور ناف کو بیچ هر دو جانب کی دهوئی

تمام شد

هر چند اگر قسمت نماید نیز کافی است امّا تیمم بدل از وضو و غسل هر یک که

هر چند اگر تقسیم کری بهی کافی هی لیکن تیمم بدلی وضو اور غسل هر ایک کی

باشد پس یکضربه کافی است بنابر اقوی و دو ضربه احوط است یکضرب از برای

هو بس ایک ضرب کافی هی بنابر اقوی اور دو ضرب احوط هی ایک ضرب واسطی

پیشانی و جبینین و ابروها علی الاحوط باین نحو که از بالا بپایین مسح کند که از

پیشانی اور جبینین اور ابرو کی ساتهه علی الاحوط اس طرح ...

رستنگاه مو شروع بمسح کند بباطن هر دو دست باهم و ختم بابرو نماید

... بالون کی ... مسح کی ... دونون هاتهه ... اور تمام ساتهه ابرو کی کری

و ضربت دوم از برای پشت دستها از بند تا سر انگشتان و بر پس چیز تیمم میتوان

اور ضربت دوسری واسطی پشت هاتهون کی کٹهی سی تا سرا انگلیون کی اور اوپر جن چیز کی تیمم کر سکتی

کرد خاک و زمین و ریگ و سنگ و صاحب غبار و گل امّا خاک ممکن شود

خاک اور زمین اور ریت اور پتهر اور جس چیز پر غبار اور گل لیکن جب تک خاک ممکن هو

باید که بر خاک تیمم کند بنا بر احتیاط استحبابی نه وجوبی و بعد ازین و بعد ازان رمل و

چاہیے کہ اوپر خاک کے تیمم کرے بنا بر احتیاط کی استحبابی نہ وجوبی اور بعد اوسکے ریتی اور بعد ریت

بعد ازان سنگ غیر معدنی مثل عقیق و الماس و یاقوت و فیروزج و بعد

اور بعد اوسکے پتھر پر کہ جو غیر معدنی ہے مثل عقیق اور الماس اور یاقوت اور فیروزہ کی اور بعد

صاحب غبار و آخر همه گل است هر گاه ممکن نشود خشکانیدن آن و درین حال برگچ

صاحب غبار پر اور آخر ان سبکا گل ہی جبکہ ممکن نہو خشک کرنا اوسکا اور بیچ اس حال کے اوپر

پخته و آجر بلکه آهک پخته و خاکستر هم جایز است و لکن قضا را ترک نکند درین احوال

پختہ اور آجر بلکہ چونہ پختہ اور خاکستر پر بھی جائز ہی اور لیکن قضا کو ترک نکرے بیچ اس حال

باید چیزیکه تیمم بران میکند و مشتبه بان نجو محصور غصبی و مشتبه بآن نجو محصور نباشد

چاہیے جس چیز پر کہ تیمم اوپر اوسکے کرے جنس اور مشتبہ ساتھ اوسکے مانند محصور کے غصبی نہو

و همچنین خاک مضاف نباشد و حائل میان دست و پیشانی و چیزیکه بران تیمم میکند

اور بھی اسطرح خاک مضاف نہو اور کوئی حائل بیچ میں ہاتھ اور پیشانی اور اوسکے

نباشد و در نیت تیمم تشخیص بدلیت غسل یا وضو نماید اگر دو تیمم در ذمه داشته

نہو اور بیچ نیت تیمم کی تشخیص بدلیت غسل یا وضو کا کرے اگر دو تیمم اوپر ذمہ کے رکھتا

باشد بلکه مطلقا علی الاحوط و با ترتیب و موالات باشد یعنی پی در پی بجا آورد

ہو بلکہ مطلقا اوپر احوط کی ساتھ ترتیب اور موالات کے ہو یعنی پی در پی بجا لاوے

و ابتدا با علا نماید و نیت تا آخر باشد و هر دو دست را باهم بزند و مواضع تیمم

اور ابتدا ساتھ اعلی کے کرے اور نیت آخر تک باقی ہو اور دونو ہاتھوں کو برابر مارے اور مقامات تیمم

پاک باشد و پیش از وقت نباشد اگر از برای نماز یومیه باشد بلکه برای نماز

پاک ہو اور پہلے وقت سے نہو اگر واسطے نماز یومیہ کی ہو بلکہ واسطے نماز

یومیه احوط آنست که در آخر وقت تیمم نماید اگر برای سائر غایات مثل تلاوت

یومیہ کی احوط وہ ہی کہ بیچ آخر وقت کی تیمم کرے اگر واسطے تمامی غایات کے مثل تلاوت

قرآن و دخول جنب در مساجد و بجا آوردن نماز قضا و مس کتابت قرآن

قرآن اور داخل ہونی جنب کی مسجدوں میں اور بجا لانی نماز قضا اور چھونا حرفوں قرآن

ونخوان باشد در هر وقت که تیمم بخواهد بکند ضرر ندارد ولکن بهتر آنست که با امید
اور نه پانی هو سکی هر وقت کی تیمم چاهی کری ضرر نهیں رکهتا اور لیکن بهتر وه هی که با امید
برطرف شدن عذر نباشد و واجب است که خود مباشر تیمم شود با قدرت و تمکن
برطرف هونی عذر کی نهو اور واجب هی که آپ مباشر تیمم کا هو ساته قدرت اور ملنی کی
اما ازاله نجاست از هر چیز که فشار نمیخواهد بهتر آن است اگر دو مرتبه بشوید دو مرتبه فشار
لیکن ازاله نجاست هر چیز سی که نچوڑنی کی لایق نهو بهتر هی که اگر دو مرتبه دهوی دو مرتبه
دهد بهتر است ولکن در آب جاری و کر و باران و چشمه و چاه در هر نجاست هر چند
بهتر هی اور لیکن بیچ اب جاری کی اور کر اور باران اور چشمه اور کنوان بیچ هر نجاستی کی
بول باشد و هر چند ظرف باشد یکمرتبه شستن و یکمرتبه فشار دادن اگر فشار بخواهد کفایت
پیشاب هو اور هرچند برتن هو ایک مرتبه دهونا اور ایکمرتبه نچوڑنی جو که لایق فشار کی هی
میکند بلکه فشار در غیر آب قلیل لازم نیست و غساله کر و جاری و چشمه و چاه
کرتا هی بلکه فشار بیچ غیر اب قلیل کی لازم نهیں اور غساله کر اور جاری اور چشمه اور کنوان

مباشر یعنی خود کری

و باران بعد از زوال عین نجاست پاک است و اگر بخواهد دو مرتبه بشوید و از
اور باران بعد زایل هونی عین نجاست کی پاک هی اور اگر چاهی دو مرتبه دهوی اور
غساله ایضا احتیاط کند در چیزیکه محتاج بفشار است در زیر آب فشار دهد
غساله سی احتیاط کری اوس چیز میں که جو محتاج ساته نچوڑنی کی هی اور نیچی پانی کی نچوڑی
نه در بالای آب و در چیزیکه محتاج بفشار نیست دوباره در همان آب داخل کند
نه اوپر پانی کی اور جو چیز که محتاج ساته فشار کی نهیں دو مرتبه اوسی پانی میں داخل کری
و حاجت بحرکت دادن نیست هر چند غساله اش را در مرتبه اولی نجس میدانیم
اور حاجت ساته هلانی کی نهیں هرچند غساله اوس کا مرتبه اول کی نجس جانتی هیں
بجهة آنکه آن غساله باتصال بکر یا جاری یا چشمه پاک میشود و اگر فشار برداشت
بجهة اوسکی که وه غساله ساته ملنی کر یا جاری یا چشمه کی پاک هوتا هی اور اگر
یکمرتبه همه موضع نجس را که در آب جاری یا کر یا چشمه یا چاه فرو برند پاک میشود و حاجت
ایک مرتبه سب موضع نجس کی که بیچ اب جاری یا کر یا چشمه یا کنوان ڈالیں پاک هوتا هی حاجت

بدادن

بتعدد نیست و همچنین اگر باران فرو گیرد تمام موضع نجس را پاک می شود و اگر دو مرتبه

ساتھ تعدد کی نہیں اور یہی اسیطرح اگر باران گھیر لیوے تمام موضع نجس کی یعنی پاک ہوتا ہی اور اگر دو مرتبہ

نخواهد شود از آب جدا نماید و دوباره فرو برد و با آنکه حاجب مانع در میان آب

چاہیے دھوی پانی سے جدا کری اور دو مرتبہ پانی میں ڈبوی ساتھ اسکے کہ حاجب اور مانع درمیان پانی

و آن موضع قرار دهد که دو دفعه شود و غساله گرفتن در کر و جاری و چشمه و باران

اور اوس موضع کی قرار دی کہ دو مرتبہ ہو اور غسالہ لینے بیچ کر اور جاری اور چشمہ اور باران

و چاه نخواهد و آنکه در مخرج بول در آب قلیل اگر تعدی فاحش نکند یکمرتبه کافیست

تعدی فاحش ... ظاہر

اور کنویں کی نہ چاہیے اور لیکن بیچ مخرج پیشاب کی بیچ پانی قلیل کی اگر تعدی فاحش نکری ہو ایک مرتبہ کافی

و غساله مخرج بول و مخرج غائط پاک می باشد بشرط آنکه تعدی فاحش نکند

اور غسالہ مخرج پیشاب اور مخرج غائط پاک ہوتا ہی بشرط اسکے کہ تعدی فاحش نکری

و متغیر نباشد و نجاست دیگر با او نرسد یا با او نباشد و اگر نجاست بول در غیر مخرج

اور متغیر بھی نہو اور نجاست اور ساتھ اوسکے بھی یا ساتھ اوسکے نہو اور اگر نجاست بول کی غیر مخرج

بول باشد یا آنکه در مخرج بول باشد و تعدی فاحش نماید دو مرتبه شود اگر بقلیل

بول کی ہو یا وہ کہ بیچ مخرج بول کی ہو اور تعدی فاحش کی ہو دو مرتبہ دھوی اگر ساتھ قلیل کی

شسته شود نه بکر و جاری و نخواه آنکه یکمرتبه کفایت میکند درین با چنانچه گذشت و در

[illegible] ساتھ کر کے اور جاری اور [illegible] ایک مرتبہ کفایت [illegible] اور بیچ

غیر بول هر نجاستی که باشد یکدفعه کفایت میکند هر چند باب قلیل باشد و ظرف

غیر بول کی جو نجاست کہ ہو ایک دفعہ کفایت کرتا ہی ہر چند ساتھ پانی قلیل کی ہو اور بیچ ظرف

نجس بشراب اگر هفت دفعه شود بهتر است و همچنین بمردن موش و شستن خصوص

[illegible] اگر سات مرتبہ دھوی بہتر ہی اور یہی اسیطرح ساتھ مرنی چوہی جنگلی کی خصوص

نرش هر چند در کر و جاری و چشمه کافیست و در نجاست ولوغ سگ در ظرفی

[illegible] ہر چند بیچ کر اور جاری اور چشمہ کے کافی ہی اور بیچ نجاست چاٹنے کتے کی بیچ برتن کی

آب یا مایعی خورده باشد یا لیسیده باشد اطرف را سه دفعه در غیر کر و جاری بشوید بلکه

[illegible] ایک [illegible] مرتبہ دھوی

پانی کا یا اور شی کھائی ہو یا چاٹا ہو اور ظرف کو تین مرتبہ بیچ غیر کر اور جاری کی دھوی بلکہ

بول

در کر و جاری نیز سه مرتبه بشوید علی الاحوط ولکن در مرتبه اولی خاک مال نماید
بیچ کر اور جاری کی بھی تین مرتبہ دھووی علی الاحوط اور لیکن بیچ مرتبہ اول کی خاک مال کریں
بلکه اگر یکمرتبه دیگر بخاک ممزوج باب بشوید بهتر است بلکه بهتر آنست که در نجاست ظرف
بلکہ اگر ایکمرتبہ اور ساتھ خاک ممزوج ساتھ پانی کے دھووی بہتر ہے بلکہ بہتر وہ ہے کہ بیچ نجاست برتن
از سگ بغیر ولوغ نیز همین عمل را نماید و در غیر نجاست ولوغ اگر بخواهد ظرف را
کتے سے بغیر ولوغ کی بھی یہی عمل کی بھی کریں اور بیچ غیر نجاست ولوغ کی اگر چاہے برتن کو
تطهیر باب قلیل نماید سه دفعه بشوید علی الاحوط اگر آلت و تابع چیز دیگر نباشد
پاک ساتھ آب قلیل کے کریں تین دفعہ دھووی علی الاحوط اگر آلت اور تابع چیز دوسری نہ ہو
که آن چیز یکمرتبه دو دو کافی باشد مثل اینکه گوشت نجس را در ظرف تطهیر کند در تو
کہ وہ چیز ایک مرتبہ ... اور کافی ہو مانند اسکے کہ گوشت نجس کو بیچ ظرف کے پاک کرے اور ...
آن ظرف نیز پاک میشود بیکمرتبه هر چند سه مرتبه بهتر است بلکه اگر برنج نجس شده
وہ ظرف بھی پاک ہو جاتی ساتھ ایک مرتبہ کی ہر چند تین مرتبہ بہتر ہی بلکہ اگر چاول نجس ہوی

الٰت یعنی جس چیز ... یعنی انگشت نجس کو

باشد و آنرا در کیسه بگذارند و تطهیر باب جاری یا کر یا قلیل نماید کیسه حاجت بفشردن
ہو اور اس کو تھیلے میں رکھیں اور پاک کریں آب جاری یا کر یا قلیل میں کریں تھیلے کو حاجت نچوڑنے کی
ندارد و بتبعیت برنج پاک میشود ولی فشردن چنانچه در نخ کفش و نخ حصیر حاجت
نہیں اور بسبب چاول کے پاک ہوتی ہے ... نچوڑنا جیسا کہ بیچ ڈوری جوتی اور ڈوری بوریا کے حاجت
بفشردن نیست بلکه بند تسبیح و نحو آن نیز حاجت بفشردن ندارد هر چند بهتر
نچوڑنے کی نہیں ہے بلکہ بند تسبیح اور مانند اسکے بھی حاجت ساتھ نچوڑنے کی نہیں رکھتی ہر چند بہتر
فشردن است در همه اینها خصوص در قلیل هر چند بدست مالیدن باشد و اگر
نچوڑنا ہے بیچ ان سب کے خصوص بیچ آب قلیل کی ہر چند ساتھ ہاتھ کی ملا ہو اور اگر
زمین سخت نجس شده باشد و باب قلیل بخواهند بشویند آب برو بریزند و
زمین سخت نجس ہو گئی ہو اور ساتھ آب قلیل کی چاہیں کہ دھوویں پانی اوپر ڈالیں اور
غساله او که جمع شده باشد بجامه یا کهنه یا پنبه بگیرند یا سوراخ نمایند که فرو رود
غسالہ اسکی کو کہ جمع ہوا ہو ساتھ کپڑے یا کہنہ یا روئی کی لیں یا سوراخ کریں کہ ... کو اندر جاوی

در انوقت زمین نجس پاک میشود بسبب شستن آن و جای غساله نیز پاک میشود بسبب

تب اوس وقت زمین نجس پاک ہوتی ہی بسبب دہونی اوس کی اور جای غسالہ بھی پاک ہوتی ہی بسبب

انفصال غساله اگر قایل شویم به نجاست غساله حتی غساله زمین بلکه اگر

جدا ہونی غسالہ کی اگر قائل ہوں ہم ساتھ نجاست غسالہ کی یہانتک کہ غسالہ زمین بلکہ اگر

غساله زمین گود را بگیرند بشرط اینکه ان زمین سخت باشد که غساله را در وقت

غسالہ زمین کو ... لیں بشرط اسکی کہ وہ زمین سخت ہو ... وقت

تطهیر نخورد هرچند بجای دیگر نیز نرود و آن زمین پاک میشود بگرفتن غساله الظهر

پاک کرنی کی جذب نکری ہرچند دوسری جگہہ بھی نہ جاوی اور وہ زمین پاک ہوتی ہی ساتھ لینی ...

حوض و نجاسات دوازده چیز است بول و غایط حیوان حرام گوشت

حوض اور نجاستیں بارہ چیزیں ہیں پیشاب اور پاخانہ حیوان حرام گوشت کا

که خون جهنده داشته باشد و فرق نیست در حرام گوشت که حرام گوشت بالذات

کہ خون جہندہ رکہتا ہو اور فرق نہیں ہی بیچ حرام گوشت کی کہ حرام گوشت بالذات

باشد یا بالعرض مثل وطی نمودن انسان حیوانرا یا جلاله شدن حیوان و خون

ہو یا بالعرض مانند وطی کرنی آدمی کی ساتھ حیوان کی یا جلالہ ہونا حیوان کا اور خون

یعنی نجس چیز کہانا

و منی و میت از هر حیوانی که خون جهنده داشته باشد هرچند حلال گوشت

اور منی اور میت ہر اوس حیوان سے کہ خون جہندہ رکہتا ہو ہرچند حلال گوشت

باشد و سگ و خوک صحرائی نه دریائی و کافر و شراب و آب انگور جوش آمده قوام

ہی اور کتا اور سور صحرائی نہ دریائی اور کافر اور شراب اور آب انگور کہ جوش کہا یا ہو اور قوام

گرفته همچنین آب کشمش و خرما علی الاحوط و مسکرات مایع بالاصل و فقاع و اما

پکڑا ہو اسی طرح آب کشمش اور خرما علی الاحوط اور مسکرات مایع بالاصل اور فقاع اور لیکن

یعنی نشہ کرنیوالی

عرق جنب از حرام و عرق شتر جلال لیس پاک است بنابر اقوی و احتیاطا اجتناب

پسینا جنب حرام سے اور پسینا اونٹ جلال کا پس پاک ہی بنابر اقوی کی اور احتیاطا پرہیز

از انها نماید بلکه احتیاطا از عرق هر حیوان جلال احتراز نماید و مطهرات

اون سب سی کری بلکہ احتیاطا پسینی سے ہر حیوان جلال کی احتراز کری اور پاک کرنیوالی چیزیں

وطی یعنی بدفعلی کرنا آدمی کا ساتھ حیوان کی

فقاع یعنی دربیرہ

جلال یعنی نجس کہانیوالا

شانزده است چیز اول آب و آن پاک کننده غالب اشیا می باشد حتی این

سولہ چیزیں ہیں پہلے پانی ہے وہ پاک کرنے والا غالب اشیا کا ہے یہاں تک کہ پانی

که نجس شده باشد ولکن بشرط آنکه مطهر آن آب نجس کر یا جاری یا چشمه یا باران

کہ نجس ہوا ہو اور لیکن بشرط اسکے کہ وہ آب نجس کا کر یا جاری یا چشمہ یا باران

باشد و احوط در جمیع اینها آن است که ممزوج شود ولکن اقوی اکتفا بمجرد اتصال

ہو اور احوط بیچ جمیع انہوں کی وہ ہے کہ ممزوج ہو اور لیکن اقوی کفایت ہے ساتھ مجرد ملنے کی

است و اگر مضاف نجس شود پاک نمیشود و قابل تطهیر نیست مگر آنکه مستهلک در کر

ہے اور اگر مضاف نجس ہو پاک نہ ہو اور قابل پاک کرنے کی نہیں مگر یہ کہ مل جاوے بیچ کر

و جاری و نحو آن شود یا آنکه بجامد برگردد یا آنکه مطلق شود که در این وقت نیز قابل تطهیر

اور جاری اور مانند اسکی ہو یا یہ کہ جامد ہو جاوے یا یہ کہ مطلق ہو کہ بیچ اس وقت کے بھی قابل

بآب میشود و خمیر اگر نجس شود یا آب نجس آرد را خمیر کننده و نان کنند و نان را خشک

ساتھ پانی کے ہوتا ہے اور خمیر اگر نجس ہو یا ساتھ پانی نجس کے آٹے کو خمیر کریں اور روٹی پکاویں اور روٹی کو

کرده

کرده در آب کر یا جاری فرو برند که آب بمغز آن برسد پاک میشود و اگر آب بجز رنگ

کریں بیچ پانی کر یا جاری کے ڈبوویں کہ پانی ساتھ مغز اسکے پہنچے پاک ہو جاوے اور اگر پانی ساتھ جز رنگ کے

دار برسد که بمجرد رسیدن مضاف شود پاک نمیشود مثل لیقه مرکب و اگر بعد از خارج

پہنچے پانی ساتھ مجرد پہنچنے کے مضاف ہو پاک نہیں ہوتا مانند لیقہ مرکب کے اور اگر بعد خارج

شدن مضاف شود ضرر ندارد دوم زمین و آن پاک میکند ته قدم و ته کفش را

ہونے کی مضاف ہو ضرر نہیں رکھتا دوسرا زمین وہ پاک کرتی ہے تہ قدم کو اور تلی جوتی کی

براه رفتن یا مالیدن تا آنکه اثر نجس زائل شود و شرط نیست که زمین خشک باشد بلکه

راہ چلنے کی یا ملنے کی یہاں تک کہ اثر اسکا جاتا رہے اور شرط نہیں ہے کہ زمین خشک ہو بلکہ

اگر با رطوبت کمی باشد ضرر ندارد و اگر نجاست ته قدم یا نعل خشک شده باشد پس راه

اگر ساتھ کم رطوبت کی ہو ضرر نہیں رکھتے اور اگر نجاست تلوے کی یا جوتی کی خشک ہو جاوے

برود یا بمالد بمقداری که اگر تر بود هر آینه زائل می شد بنا بر احتیاط هر چند اقوی

چلے یا ملے ساتھ اوس مقدار کی کہ اگر تر ہوتی تو ہر آینہ زائل ہوتی بنا بر احتیاط کی ہر چند اقوی

اینست که بمجرد مالیدن بلکه بمجرد رسیدن بخاک پاک میشود سوم آفتاب و آن پاک

ہے یہ کہ بمجرد ملنے کی بلکہ بمجرد پہنچنے کی ساتھ خاک کے پاک ہو جاتی تیسری آفتاب ہے اور وہ پاک

میکند زمین نجس و بوریا و حصیر و دیوار و پشت بام را بتابش خود که خشک کند بنحو که

کرتا ہے زمین نجس کو اور بوریا اور چٹائی اور دیوار پشت بام کی تپش ساتھ حرارت اپنی کی کہ

بگویند آفتاب خشک کرده هر چند باعانت هوا و باد باشد و باطن دیوار و اندرون

کہیں کہ آفتاب نے خشک کیا ہر چند ساتھ اعانت ہوا اور باد کی ہو اور باطن دیوار اور اندرون

آنکه بگل نجس ساخته شده باشد نیز پاک میشود بتابش بیرون و خشک شدن اندرون

وہ کہ ساتھ گل نجس کے بنایا ہو بھی پاک ہوتی ہے ساتھ حرارت [illegible] پاک اور خشک ہو اندر کا

و بیرون مثل ظاهر دیوار که بتابش آفتاب برود و خشک شدن آن پاک میشود

اور باہر کا مانند ظاہر دیوار کی کہ ساتھ حرارت آفتاب کے [illegible] اور خشک ہو اور [illegible] پاک ہوتا ہے

و اگر باطن دیوار مستقلاً نجس شود بتابش بیرون که نجس نشده اکتفا نکنند و همچنین

اور اگر باطن دیوار مستقل نجس ہو اور ساتھ [illegible] باہر کے کہ نجس نہ ہو کفایت نہ کریں اور ایسی

بتابش آفتاب پاک میشود درخت ایستاده و میوه درخت و گیاه و علف صحرا که منفصل

ساتھ حرارت آفتاب کی پاک ہوتی ہے درخت استادہ اور میوہ درخت اور گھانس اور جو صحرا کہ جدا

نشده باشد بنابر اقوای چهارم استحاله مثل نجسی که خاکستر یا دود یا بخار یا خاک

نہ ہوئی ہو بنابر اقوی چوتھی استحالہ مانند نجس کے کہ راکھ یا دھواں یا بخار یا خاک

شود و اگر گل نجس را سفال یا خشت پخته درست کنند و در توی کوره یا جای دیگر بگدازند

ہو اور اگر گل نجس سے سفالہ یا اینٹ پختہ بنائی [illegible] یا جای کی ڈالی

آنوقت پاک میشود نه با آتش کوره پنجم انتقال مثل خون نجس که در شکم کیک یا پشه

اس وقت پاک ہو جاتی ہے نہ آگ [illegible] پانچویں انتقال مانند خون نجس کے [illegible]

یا گزنه رود ششم اسلام و آن طاهر میکند بدن کافر را از نجاست کفر هفتم

[illegible] چھٹی اسلام اور وہ پاک کرتا ہے بدن کافر کو نجاست کفر سے ساتویں

برطرف شدن نجاست از بدن حیوان هر چند احتمال تطهیر بآب نرود بلی

برطرف ہونا نجاست کا جسم حیوان کی سے ہر چند احتمال پاک کرنا ساتھ پانی کی نہ جاوے [illegible]

اشتراط احتمال طهارت باب اولی است و همچنین بر طرف شدن نجاست از

باطن انسان مسلمان ششم بیرون آمدن خون از مذبح حیوان بنحو متعارف

نهم انفصال غساله بنابر احوط دهم استبرا بعد از بول که مطهر رطوبت مشتبه

میباشد یازدهم استبراء حیوان نجاست خوار که بواسطه حبس آن حیوان و خوراندن

علف طاهر در سه روز مثلا بمرغ خانگی بول و سرگین آن پاک میشود دوازدهم

سنگ و کلوخ استنجاء و غیر آن سیزدهم غایب شدن مسلم و طفل ممیز با احتمال

تطهیر و علم بنجاست و استعمال آن بچیزیکه مشروط بطهارة است بنابر احتیاط

چهاردهم تبعیت مثل طفل کافر که اسیر مسلم شود بشرط اینکه با پدر همراه اسیر

شود و ظرفی که شراب در آن سرکه شود و همچنین آلاتی که استعمال در شیره انگور

شود با بدان آلات بنقص حاصل شود هر چند الات نوبت استعمال و همچنین

رخت و لباس کسیکه متوجه این عمل است و همچنین چیزهائیکه در میان شیرهٔ

و آب انگور بریزند مثل بیه و پوست هسته و دانه که بعد از انقلاب و نقص آنها

نیز پاک میشود و همچنین بالای ظرف شراب در وقت سرکه شدن شراب پاک میشود

بھی پاک ہوتا ہی اور ایسا ہی بالای ظرف شراب بیچ وقت سرکہ ہونی شراب کی پاک ہوتا ہی

هر چند ظرف پر از شراب نباشد پس نجاست بالای ظرف شراب که بشراب نجس شده

ہرچند برتن بھرا ہوا شراب سی نہو پس نجاست بالائی ظرف شراب کی کہ شراب سی نجس ہوئی

پاک میشود مثل نجاست دیگ شیرهٔ بزری که تمام آن در دیگ پاک میشود و همچنین

پاک ہوتی ہی مثل نجاست دیگ شیرہ بجائی والی کہ تمام وہ دیگ پاک ہوتا ہی اور ایسا ہی

روی تخته میت که میت را بآن غسل دهند و همچنین کهنه که بر عورت میت

روی تختہ میت کہ میت کو اوس پر غسل دیں اور ایسا ہی لتہ کہ اوپر عورت میت کی

میگذارند با آنکه میت را با لباس غسل دهند و همچنین ریزه ورق سدر و

رکھتے ہیں باوجود کہ میت کو ساتھ لباس کی غسل دیں اور ایسا ہی ریزہ ورق میں

نحو آن از لوازم عادیه که در پیش میت با موی سر زن یا بدن میت باقی بماند

اور مانند اوسکی لوازم عادیہ سی کہ پاس میت یا بال سر کی عورت یا بدن میت باقی رہے

و همچنین

و همچنین دست و لباس غسال هر چند متعدد باشند و نوبه غسل دهند و همچنین

اور ایسا ہی ہاتھ اور کپڑی غسال کی ہرچند کئی ہوں اور باری باری غسل دیں اور ایسا ہی

پاک میشود رطوبات بدن کافر از عرق و آب دهن و غیر آن بسبب اسلام که مطهر

پاک ہوتی ہی رطوبت بدن کافر کی پسینے اور آب دہن وغیرہ اوسکی بسبب اسلام کی کہ پاک کرنے والا

بدن اوست بلکه بتبعیت پاک میشود بدن کافر اگر نجاست دیگر در بدنش باشد

بدن اوسکا ہی بلکہ بتبعیت پاک ہوتا ہی بدن کافر کا اگر نجاست دوسری بیچ بدن اوسکی ہو

که عینش زائل شده باشد مثل مخرج بول و غائط و نحو آن و همچنین پاک

کہ عین اوسکا زائل ہوا ہو مانند مخرج بول اور غائط اور مانند اوسکی اور ایسا ہی پاک

میشود دلو و ریسمان و اطراف چاه و دست آنکس هر چند متعدد باشند و نوبه کشند

ہوتا ہی ڈول اور رسی اور اطراف کنوین کی اور ہاتھ پانی کھینچنے والی کی ہرچند کئی ہوں اور باری باری

بواسطهٔ نزح هر چند نجاستش بتغیر باشد باز و حکم نقص در شیره هر چند بآفتاب

بواسطہ نزح ہرچند نجاست اوسکا بسبب تغیر ہو اور کمی بیچ شیرہ کی ہرچند ساتھ آفتاب

کشیده

باشد که دو قسمت برود و یک قسمت بماند و بهتر آنست که دو قسمت از حسب

ہو کہ دو حصہ جاوی اور ایک حصہ رہی اور بہتر وہی کہ دو حصہ [illegible]

کیل و وزن هر دو ملاحظه نمایند شانزدهم نزح آب چاه اگر آب چاه را نجس بدانیم

[illegible] ناپنے اور تولنے دونو طرح دیکھیں ولیعوین [illegible] پانی کنویں کا اگر پانی کنویں [illegible]

اما ستر عورت پس باید مرد عورتش را بپوشاند که قبل و دبر و بیضتین است

لیکن چھپانا عورت کا پس چاہی کہ مرد [illegible] کو چھپاوے کہ قبل اور دبر اور [illegible]

و زن جمیع بدن را حتی موی سرش را مگر صورت و کفین و قدمین الی الکف

اور عورت تمام بدن کو یہاں تک کہ بال سر اپنے کو مگر منھ اور دونو ہتھیلیاں اور دونوں [illegible]

پا را که بپوشد بنا بر احتیاط اما لباس مصلی پس باید که نجس نباشد

پاؤں کی تلی کہ چھپاوے بنا بر احتیاط لیکن لباس مصلی پس چاہئے کہ نجس [illegible]

و عصبی و اجزاء حرام گوشت و میته نباشد و از برای مردان حریر محض

اور غصبی اور اجزاء حرام گوشت اور میتہ نہو اور مردوں کی واسطے محض ریشمی

و طلا باف نباشد و مشتبه با نها و مشتبه بغصب و مشتبه بنجس نیز نباشد یا خصاف

اور طلا باف نہو [illegible]

و اما فضه و مفضض و همچنین مطلا علی الاقوی ضرر ندارد و مطلقا باید

[illegible] علی الاقوی ضرر نہیں رکھتا اور مطلق چاہئے کہ

اجزاء حرام گوشت بلباس یا بدن مصلی چسبیده نباشد و باید جز غصبی همراه

اجزاء حرام گوشت [illegible] بدن مصلی کی ملا ہو نہو اور چاہئے کی چیز غصبی ہمراہ مصلی کی

نباشد بنا بر احوط خصوص اگر متحرک شود آن شیئی مغصوب بحرکات نماز از قبیل

نہو بنا بر احوط خصوص اگر حرکت [illegible] وہ شئ غصبی [illegible] حرکات نماز کی از قبیل

رکوع و سجود و خم شدن و برخواستن و اگر اجزاء حرام گوشت به بدن

رکوع اور سجود اور خم ہونا اور اٹھنا اور اگر اجزاء حرام گوشت کی ساتھ بدن کی

یا لباس مصلی چسبیده نباشد ضرر ندارد مثل آنکه میان کیسه باشد و کیسه

یا لباس مصلی ملا نہو ضرر نہیں رکھتا مانند اسکے کہ میان تھیلی کی ہوسے اور تھیلی

و طلاباف

در جیب باشد یا آنکه در قلمدان باشد و اجزای انسان ضرر ندارد بشرطیکه طاهر

ہے جیب میں یا وہ کہ بیچ قلمدان کی ہو اور اجزاء انسان ضرر نہیں رکھتے بشرطیکہ پاک

باشد مثل مو و دندان و عرق شیر زن و همچنین موم عسل و خود عسل و اجزاء

ہو مانند بال اور دانت اور پسینہ اور دودھ عورتوں کا اور یہی اسطرح موم شہد کا اور خود شہد اور اجزاء

بلکه معلوم نیست که از غیر ماکول اللحم است نیز ضرر ندارد و هرچند بلباس

وہ کہ معلوم نہیں کہ غیر ماکول اللحم سے ہے بھی ضرر نہیں رکھتا ہرچند لباس

یا بدن مصلی چسپیده باشد بلی اگر لباسی مثلا درست کنند که دانیم که از مو

یا بدن مصلی سے ملے ہوئی ہو ہاں اگر کوئی کپڑا بنائیں اور ہم جانیں کہ بال

ماکول اللحم است یا غیر آن نماز با او کنند و دستمال نجس یا حریر یا کیسه

ماکول اللحم ہے یا غیر اس کا نماز ساتھ اس کے کریں اور دستمال نجس یا ریشمی یا تھیلا

و هر چیزی که نماز بآن تمام نمیشود ضرر ندارد و محمول نجس و حریر نیز ضرر ندارد

اور ہر چیز کہ نماز ساتھ اس کے تمام نہیں ہوتی ضرر نہیں رکھتا اور اٹھانا نجس اور ریشمی بھی ضرر نہیں رکھتا

هرچند

هرچند عمداً همراه مصلی باشد و هرچند محمول یا تتمه الصلوة باشد

ہرچند عمداً ہمراہ مصلی ہے اور ہرچند محمول وہ چیز کہ تمام کرتی ہے ساتھ اسکے نماز کو

و فرش حریر و لحاف حریر نیز ضرر ندارد و سجاف حریر هم ضرر ندارد و لکن

اور فرش ریشمی اور لحاف ریشمی بھی ضرر نہیں رکھتا اور سجاف ریشمی بھی ضرر نہیں رکھتا لیکن

احوط این است که زیاده از چهار انگشت مضمومه یا متفرقه نباشد هرچند اقوی

احوط یہ ہے کہ زیادہ چار انگل ملے ہوئے یا کھلے نہ ہوں ہرچند اقوی

جواز زیاده است بشرطیکه سجاف گویند نه آستر اما وقت نماز پس چهار

جواز زیادہ ہے بشرطیکہ سجاف کہیں نہ استر لیکن وقت نماز پس چار

قسم است وقت مختص و وقت مشترک و وقت فضیلت و وقت اجزاء و کفایت

قسم ہے وقت مختص اور وقت مشترک اور وقت فضیلت اور وقت اجزاء اور کفایت

اما مقارنات (یعنی خاص) نماز پس یازده است قیام و نیت و تکبیر الاحرام و قرائت

لیکن مقارنات نماز پس گیارہ ہے قیام اور نیت اور تکبیرۃ الاحرام اور قرائت

حمد و سوره تمام در رکوع و سجود کافی است در ذکر رکوع و سجود یک تسبیح کبری

حمد اور سورہ تمام اور رکوع اور سجود کافی ہے ذکر رکوع اور سجود کی ایک تسبیح کبری

یا سه صغری احتیاطاً چنانچه در غیر دو رکعت اول مخیر است ما بین حمد یک مرتبه تسبیحات اربعه

یا تین چھوٹی جیسا کہ غیر دو رکعت اول میں مختار ہے مابین حمد کے ایک مرتبہ تسبیحات اربعہ اور

سه مرتبه بهتر است و تشهد باین نحو بخواند اشهد ان لا اله الا

تین مرتبہ بہتر ہے اور تشہد اس طرح کی پڑھے گواہی دیتا ہوں کہ نہیں ہے کوئی معبود

الله وحده لا شریک له و اشهد ان محمدا عبده و رسوله

خدا کے جو اکیلا ہے اور نہیں شریک کوئی اس کا اور گواہی دیتا ہوں کہ تحقیق محمد بندہ

اللهم صل علی محمد و آل محمد و در صلوة مزبوره وقف و

خداوندا درود نازل کر اوپر محمد اور آل محمد پر اور بیچ نماز مذکورہ کی وقف اور

اظهار تنوین بلی ادغام و ادغام با غنه و بلی غنه هر چهار جایز است

ظاہر کرنا تنوین کا بلا ادغام کی اور ادغام کی ساتھ غنہ کی اور بلا غنہ کی یہ چاروں جائز

و مراعات قواعد قراء لازم نیست بلی مراعات قواعد صرف و نحو بنحویکه خلاف

اور رعایت قواعد قاریوں کی لازم نہیں ہاں رعایت قاعدوں صرف نحو کی ساتھ اس طور پر کہ خلاف

آن غلط باشد لازم است و سلام و ذکر و ترتیب و موالات و رکن

اس کے غلط ہو لازم ہے اور سلام اور ذکر اور ترتیب اور موالات اور رکن

نماز پنج چیز است قیام در حال تکبیرة الاحرام و تکبیرة الاحرام و قیام متصل

نماز کی پانچ چیزیں ہیں قیام بیچ حال تکبیرة الاحرام اور تکبیرة الاحرام اور قیام قریب

برکوع و سجود اما شکیات نماز پس بیست و یک قسم است و پنج قسم آن

برکوع و سجود لیکن شکیات نماز پس اکیس قسم ہے اور پانچ قسم اس کا

اعتبار ندارد شک بعد از سلام و شک بعد از خروج از وقت و شک بعد

اعتبار نہیں رکھتے شک بعد سلام کے اور شک بعد نکل جانے وقت کی اور شک بعد

از گذشتن از محل و تجاوز از محل حاصل میشود بدخول در چیزی که بعد از

گذر جانے محل سے اور گذرنا محل سے حاصل ہوتا ہے بیچ داخل ہونے کی بیچ اوس چیز کی کہ بعد

در اجزا

حمد و سوره تمام در رکوع و سجود کافی است در ذکر رکوع و سجود یک تسبیح کبری

حمد اور سوره تمام اور رکوع اور سجود کافی ہے ذکر رکوع اور سجود کی ایک تسبیح بڑی

یا سه صغری چنانچه در غیر دو رکعت اول مخیر است ما بین حمد یک مرتبه تسبیحات اربعه

یا تین چھوٹی جیسا کہ بیچ غیر دو رکعت اول کے اختیار ہے درمیان حمد کے ایک مرتبہ تسبیحات اربعہ

سه مرتبه بهتر است و تشهد با این نحو بخواند اشهد ان لا اله الا

تین مرتبہ بہتر ہے اور تشہد ساتھ اس طرح کے پڑھے گواہی دیتا ہوں میں کہ نہیں کوئی معبود سوائے

الله وحده لا شریک له و اشهد ان محمدا عبده و رسوله

خدا کے جو اکیلا ہے نہیں شریک کوئی اس کا اور گواہی دیتا ہوں میں کہ تحقیق محمد بندہ اس کا اور رسول اس کا

اللهم صل علی محمد و آل محمد و در صلوة مزبوره وقف و

خداوندا درود نازل کر اوپر محمد اور آل محمد پر اور بیچ نماز مزبورہ کی وقف اور

اظهار تنوین بی ادغام و ادغام با غنه و بی غنه هر چهار جایز است

ظاہر کرنا تنوین کا بغیر ادغام کی اور ادغام ساتھ غنہ کی اور بغیر غنہ کی ہر چار جائز ہے

و مراعات

و مراعات قواعد قراء لازم نیست بلی مراعات قواعد صرف نحو بنحوی که خلاف

اور رعایت قواعد قاریوں کی لازم نہیں ہے ہاں رعایت قاعدوں صرف نحو کی ساتھ اس طور پر کہ خلاف

آن غلط باشد لازم است و سلام و ذکر و ترتیب و موالات و رکن

اس کے غلط ہو لازم ہے اور سلام اور ذکر اور ترتیب اور موالات اور رکن

نماز پنج چیز است قیام در حال تکبیرة الاحرام و تکبیرة الاحرام و قیام متصل

نماز کی پانچ چیزیں ہیں قیام بیچ حال تکبیرة الاحرام کے اور تکبیرة الاحرام اور قیام قریب

برکوع و سجود اما شکیات نماز پس بیست و یک قسم است و پنج قسم آن

رکوع کے اور سجود لیکن شکیات نماز پس اکیس قسم ہے اور پانچ قسم اوس کی

اعتبار ندارد شک بعد از سلام و شک بعد از خروج از وقت و شک بعد

اعتبار نہیں رکھتے شک بعد سلام کے اور شک بعد نکل جانے وقت کی اور شک بعد

از گذشتن از محل و تجاوز از محل حاصل میشود بمجرد دخول در چیزی که بعد از

گزرنے محل سے اور گزرنا محل سے حاصل ہوتا ہے بمجرد داخل ہونے کی بیچ اوس چیز کے کہ بعد

او باشد چه واجب چه مستحب چه رکن چه غیر رکن چه قول چه فعل و اما دخول

اوسکا ہو کیا واجب کیا مستحب کیا رکن کیا غیر رکن کیا قول کیا فعل اور لیکن داخل ہونا

در مقدمات فعل مثل خم شدن برای رکوع پس احتیاط اولی است و شک

بیچ مقدمات فعل کی مانند خم ہونے کی واسطے رکوع کی پس احتیاط اولی ہی اور شک

کثیر الشک و شک امام و ماموم با عدم شک دیگری و هشت صورت آن

کثیر الشک اور شک امام کا اور ماموم کا ساتھ عدم شک دوسرے کی اور آٹھ صورتیں اوسکی

باطلست اگر در عدد رکعات باشد و شک مستقر شده باشد که زود زائل

باطل ہیں اگر بیچ عدد رکعات کی ہو اور شک مستقر ہوا ہو کہ جلدی زائل

نشود هر چند بدون تروی باشد علی الاقوی و درین هشت صورة احوط

نہو ہرچند بدون تروی کے ہو اور بر اقوی کے اور بیچ ان آٹھ صورتوں کے احوط

اینست که تروی یعنی فکر کند آن قدر که سکوت طویل و منافی صلوة بعمل

یہ ہی کہ تروی یعنی فکر کرے اوسقدر کہ سکوت عبث اور منافی نماز عمل میں

یعنی نہ بجا لانے والا

نیاید

نیاید که اگر بیش از منافی بخاطرش بیاید عمل کند هر چند بطور مظنه باشد

نہ لاوے کہ اگر پہلے منافی سے بیچ خاطر اوسکی کے آوے عمل کرے ہرچند بطور مظنہ ہو

و اگر تروی نموده و مایوس از ترجیح یکی از دو طرف شک شد احوط اینست

اور اگر تروی کرے اور مایوس ہو ترجیح دینے ایک کی دو طرف سے شک کے تو احوط یہ ہی

که بمنافیات دیگر مثل سکوت طویل و نحو آن نماز را باطل کند نه بمجرد شک و توهم

کہ ساتھ منافیات اور کی مانند سکوت طویل اور مانند اوسکے نماز کو باطل کرے نہ مجرد شک اور توہم

و آن هشت صورة اینست شک در نماز دو رکعتی واجبی مثل نماز جمعه و نماز صبح

اور وہ آٹھ صورتیں یہ ہیں شک بیچ نماز دو رکعتی واجبی کی مانند نماز جمعہ اور نماز صبح

و نماز طواف و نماز آیات و نماز ظهر و نماز عصر و عشا در سفر در غیر مکان تخییر و غیر

اور نماز طواف اور نماز آیات اور نماز ظہر اور نماز عصر اور عشا اور سفر بیچ غیر مکان تخییر کے اور غیر

از نماز احتیاط و شک در نماز سه رکعتی مثل مغرب و شک در نماز چهار رکعتی

نماز احتیاط کے اور شک بیچ نماز سہ رکعتی کی مانند مغرب کے اور شک بیچ نماز چہار رکعتی

که پای یک درمیان باشد ویا آنکه پای دو درمیان باشد وپیش از رفع

کہ پائی یک درمیان میں ہو اور زیادہ کہ پائی دو درمیان میں اور پہلے اوٹھانی

راس از سجده ثانیا باشد وشک دو وپنج وشک سه وشش وشک چهار وشش و

سر کے سجدہ دوسری سے ہو اور شک دو اور پانچ اور شک تین چھہ اور شک چار چھہ اور

وشک در رکعت بنحوی که بالمره نداند که چند رکعت است وهشت صورت دیگر

شک بیچ رکعت ساتھ اس طریق کے کہ المرہ نہ جانی کہ چند رکعت ہی اور اٹھہ صورت دوسری

باطل نیست ودرین هشت صورت با اندک فکری اگر علم یا مظنه حاصل نشد عمل

باطل نہیں ہی اور بیچ اسکے اٹھہ صورتیں ساتھ اندک فکر کی اگر علم ساتھ مظنہ کی حاصل عمل

شک میکند باین قسم که در شک دو وسه بعد از اکمال سجده تین که حاصل

شک کرنے والوں کے کرے اس قسم سے کہ بیچ شک کے دو اور تین بعد کامل ہونی دو سجدوں کی اکمال

میشود بسر برداشتن از سجده ثانیه بعد از فکر بنا را بر سه میگذارد و رکعت دیگر

ہوی اور وقت سر اوٹھانی کی سجدی دوسری سے بعد فکر کا بنا اوپر تین کی رکھی اور رکعت دوسری

را تمام

را تمام میکند وبعد یک رکعت ایستاده یا دو رکعت نشسته بجا میآورد و در

یعنی تمام کری اور بعد ایک رکعت کھڑا ہوکی یا دو رکعت بیٹھ کی بجالاوی اور بیچ

شک دو وسه وچهار بعد از اکمال سجده تین بنحو مرقوم بنا را بر چهار میگذارد

شک دو اور تین اور چار کے بعد کامل ہونی دونو سجدوں کی ساتھ طریق کے بنا اوپر چار کی رکھی

ونماز را تمام میکند وبعد دو رکعت ایستاده ودو رکعت نشسته بجا آورده و دو

اور نماز کو تمام کری اور بعد دو رکعت کھڑی ہوکی اور دو رکعت بیٹھ کی بجالاوی اور دو

رکعت ایستاده را مقدم بدارد بر دو رکعت نشسته ودر شک دو وچهار بعد از

رکعت کھڑی ہوکی کی مقدم رکھی اوپر دو رکعت بیٹھی کی اور بیچ شک دو اور چار کی بعد

اکمال سجده تین بنحو مرقوم بنا را بر چهار میگذارد ونماز را تمام میکند وبعد

کامل ہونی دونو سجدوں کی ساتھ طریق مذکور کے بنا اوپر چار کی رکھی اور نماز کو تمام کرے اور بعد

دو رکعت ایستاده بجا میآورد ودر شک میان سه وچهار هر جا که باشد هر چند

دو رکعت کھڑی ہوکی بجالاوی اور بیچ شک درمیان تین اور چار کی جس جگہ کہ ہو ہر چند

قبل از اکمال سجدتین باشد بنا را بر چهار میگذارد و نماز را تمام میکند و یک

قبل کامل ہونی دونوں سجدوں کی ہو بنا کو اور چار کی رکھی اور نماز کو تمام کرے اور ایک

رکعت ایستاده یا دو رکعت نشسته بجا میاورد و دو رکعت نشسته افضل است

رکعت کھڑی ہوکی یا دو رکعت بیٹھ بجالاے اور دو رکعت بیٹھ کی افضل ہے

و در شک چهار و پنج بعد از اکمال سجدتین بنحو مرقوم بنا را بر چهار میگذارد

اور بیچ شک چار اور پانچ کی بعد کامل ہونی دونوں سجدوں کی بطور لکھی گئی بنا اور چار رکھی

و نماز را تمام میکند و بعد دو سجده سهو بجا آورد و اگر در حال قیام باشد

اور نماز کو تمام کرے اور بعد دو سجدے سہو کی بجالاے اور اگر بیچ حال کھڑے ہونے کی ہو

بنشیند و بنا را بر چهار بگذارد و نماز را تمام کند و بعد یک رکعت ایستاده

بیٹھ جاوے اور بنا اور چار رکھی اور نماز کو تمام کرے اور بعد یک رکعت کھڑی ہوکی

یا دو رکعت نشسته بجا آورد و در شک سه و پنج در حال قیام بنشیند و بنا را

یا دو رکعت بیٹھ کی بجالاے اور بیچ شک تین اور پانچ کی بیچ حال کھڑے ہونے کے بیٹھ جاوے اور بنا

برچهار

بر چهار بگذارد و نماز را تمام کند و بعد دو رکعت ایستاده بجا آورد و بنحوی که

اور چار کی رکھی اور نماز کو تمام کرے اور بعد دو رکعت کھڑی ہوکی بجالاے جس طور سے گذر

گذشت در شک دو و چهار و در شک دو و چهار و در شک سه و چهار و پنج و در

گذرا بیچ شک دو اور چار کے اور بیچ شک دو اور چار کے اور بیچ شک تین اور چار اور پانچ کے

در حال قیام بنشیند و بنا را بر چهار بگذارد و نماز را تمام بکند و بعد دو رکعت

بیچ حال قیام کی بیٹھ جاوے اور بنا اور چار کی رکھی اور نماز کو تمام کرے اور بعد دو رکعت

نشسته بجا بیاورد و بنحوی که گذشت و در شک پنج و شش در حال قیام بنشیند و بنا را

بیٹھ کی بجالاوے سابق اوسطور کی گذرا اور بیچ شک پانچ اور چھ کی بیچ حال قیام کی بیٹھے اور بنا

بر چهار بگذارد و نماز را تمام کند و بعد دو سجده سهو بجا آورد و در شکهای غیر این

اور چار کی رکھی اور نماز کو تمام کرے اور بعد دو سجدے سہو کی بجالاے اور شک بیچ علاوہ ان

مواضع باطل است و برای این شک و شکها که در حال قیام بود و نشست

مواضع کی باطل ہے اور واسطے اس شک کے اور اور شکوں کی کہ بیچ حالت قیام کی ہو اور بیٹھ

از برای بحول الله بجا و از برای قیام بجا و تسبیحات اربعه و تکبیر بجا اگر گفته از
واسطے بحول الله بجالائی اور واسطے قیام بجالائی اور تسبیحات اربعہ کی اور تکبیر بجالائی اگر کہی
برای هر یک دو سجده سهو احتیاط بجا آورد و اعاده اصل نماز بعد از
واسطے ہر ایک کی دو سجدے سہو کی احتیاطا بجالائی اور اعادہ اصل نماز کا بعد
بجا آوردن عمل شک غیر از شک دو و چهار و دو و سه و چهار بلکه در جمیع شکوک
بجالائی عمل شک کے سوائی شک کے دو اور چار اور دو اور تین اور چار بلکہ سب شکوک میں
ضرر ندارد اما نماز احتیاط چه نشسته و چه ایستاده باین طریق است که اول اذان
ضرر نہیں رکھتا لیکن نماز احتیاط کیا بیٹھی ہو اور کیا کھڑی ہوئی اس طریقہ سے ہے کہ پہلی اذان
و اقامت فورا نیت کند و تکبیر بگوید و حمد تنها بخواند یعنی خالی سوره
اور اقامت کی فورا نیت کری اور تکبیر کہی اور صرف حمد خالی پڑھی بلا یعنی سورہ کے
و مخیر نیست بین حمد و تسبیحات اربعه و احتیاطا آهسته بخواند و قنوت ندارد
اور کافی نہیں ہی درمیان حمد اور تسبیحات اربعہ اور احتیاطا چپکے سے پڑھی اور قنوت نہ

و باقی

و باقی دیگر را مثل نماز تمام کند و اگر شک کند در نماز احتیاط بنا را بر اکثر
اور باقی اور کو مثل نماز کی تمام کری اور اگر شک کری بیچ نماز احتیاط کی بنا کو اوپر اکثر کے
بگذارد مگر اینکه اکثر باعث فساد صلوه بشود که بنا را بر اقل بگذارد اما
رکھی مگر یہ کہ اکثر باعث فساد صلوۃ کی ہو کہ بنا کو اوپر اقل کی رکھی لیکن
سهویات نماز پس اگر چیزی از نماز کم شود و بعد بخاطرش آید اگر رکن
سہویات نماز پس اگر کوئی چیز نماز سے کم ہو اور بعد یاد آئی اگر رکن
باشد و داخل رکن دیگر نشده برگردد و آنرا بجا آورد و ما بعدش را و اگر داخل
ہو اور داخل رکن دوسری کی نہ ہوا ہو پھری اور اوسکو بجالائی بعد اوسکے اور اگر داخل
در رکن دیگر شده آن وقت نمازش باطل است و اگر غیر رکن باشد و محلش باقی
ہی رکن دوسری ہوا اوس وقت نماز اوسکی باطل ہی اور اگر غیر رکن ہو اور محل اوسکا باقی
باشد که بخاطرش آمد و بجا آورد و ما بعدش را و اگر محلش گذشته نمازش صحیح است
ہو کہ یاد آئی اور بجالائی مابعد اوسکا اور اگر محل اوسکا گذر گیا ہو نماز اوسکی صحیح

۲ و برگردد
۲ اور پھری

واگر زیاد شده سهواً اگر رکن باشد مثل رکوع و سجدتین نماز باطل است

اور اگر زیادہ ہو سہوا اگر رکن ہو مانند رکوع اور دونو سجدوں کی نماز باطل ہے

در غیر جماعت واگر غیر رکن باشد ضرر ندارد چنانچه زیادتی مستحب مثل قنوت

ہے غیر جماعت کی اور اگر غیر رکن ہو ضرر نہیں رکھتا جیسا کہ زیادتی مستحب کی مانند قنوت

در رکعت سیم سهواً ونحو آن ضرر ندارد بلی احوط سجده سهو است از برای

ہے رکعت تیسری کی سہوا اور مانند اوسکے ضرر نہیں رکھتا ہاں احوط سجدہ سہو ہے واسطے

هر چه سهواً کم شده یا زیاد شده مگر در نقص مستحبات سهواً که سجده سهو ندارد

ہو کچھ سہوا کم ہوا یا زیادہ ہوا مگر بیچ کمی کے مستحبات کی سہوا کہ سجدہ سہو نہیں رکھتا

چون نقص حقیقت صادق نیست بلی اگر در زیادتی مستحبات سهواً مثل قنوت در

جو کمی حقیقت میں صادق نہیں ہاں اگر بیچ زیادتی مستحبات سہوا مثل قنوت کے

رکعت سیم سجده سهو نماید خوب است چون زیادتی صادق است و در سجده

رکعت تیسری کی سجدہ سہو کریا تو خوب ہے جو زیادتی صادق ہے اور بیچ سجدہ کی

فراموش

فراموش شده یا تشهد فراموش شده اول قضاء انرا بجا آورد و بعد سجده

بھول گیا ہو یا تشہد بھول گیا ہو پہلے قضا اوسکی بجالاوے اور بعد سجدہ

سهو را بجا آورد زیرا که پنج چیز واجب است اول کلام بیجا نه ذکر و دعا و قرآن

سہو کی تین بجالاوے واسطے پانچ چیز کی واجب ہے پہلے کلام بیجا نہ ذکر اور دعا قرآن

را که شبیه بکلام آدمی شود دوم سلام بیجا در وقتیکه یکی از دو صیغه سلام واجب

کی نہیں کہ مشابہ کلام آدمی کے ہو دوسری سلام بیجا ہے اوس وقت کی کہ ایک دو صیغوں سلام واجب

را بگوید و تمام کند اما سلام مستحب پس در حالت نماز گفتن آن ضرر ندارد

کی اور تمام کریا لیکن سلام مستحب پس بیچ حالت نماز کہنا اوسکا ضرر نہیں رکھتا

و گفتن آن سهواً نیز باعث وجوب سجده سهو نمیشود و سلام واجب ناتمام

اور کہنا اوسکا سہوا بھی باعث وجوب سجدے سہو کا نہیں ہوتا اور سلام واجب ناتمام

که باعث خروج از نماز نشود نیز باعث وجوب سجده سهو نمیشود سیم تشهد

کہ سبب خارج ہونی نماز سے نہو بھی باعث وجوب سجدا سہو کا نہیں ہوتا تیسری تشہد

دسجده سهو

اور سجده سهو

فراموش شده تمام ان یا بعض ان حتی صلوات الله علیهم چهارم شک

بھول گیا ہو تمام اوسکا یا بعض اوسکا یہان تک درود اللہ کا اون پر چوتھی شک

چهار و پنج بعد از اکمال سجدتین چنانچه گذشت پنجم سجده فراموش شده

چار اور پانچ بعد کامل ہونے دونوں سجدوں کی جیسا کہ گذرا پانچوین سجدہ بھولا ہو

واز برای خصوص قیام در موضع قعود یا قعود در موضع قیام نیز سجده سهو را

اور واسطے خصوص قیام کے موضع قعود کا یا قعود کے موضع قیام کے بھی سجدہ سہو کی

ترک نکند و طریقه سجده اینست که بعد از سلام نماز تشخیص نماید انچه را که برای

ترک نکرے اور طریقہ سجدہ کا یہ ہی کہ بعد سلام نماز کی تشخیص کرے اوسکو جو واسطے

او سجده میخواهد بکند و نیت کند و تکبیر بگوید احتیاطا و او سجده برود و بگوید بسم

اوسکے سجدہ چاہیئے کہ کرے اور نیت کرے اور تکبیر کہے احتیاطا اوسکا سجدہ میں جاوے بسم اللہ

الله و بالله و صلی الله علی محمد و آل محمد و سر بردارد و

اللہ کا اور ساتھ اللہ کا اور درود اللہ کا اوپر محمد اور آل محمد کی اور سر اوٹھاوے

صلوات نهم درود و آل او
درود اور نه نہیں درود اور آل اوسکا

آرام بنشیند و بگوید اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ

اور آرام سے بیٹھے اور کہے گواہی دیتا ہوں میں تحقیقکہ نہیں کوئی معبود بجز اللہ اور گواہی دیتا ہوں

اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

تحقیقکہ محمد رسول خدا کا ہی بار الہا درود بھیج اوپر محمد اور آل محمد کے

و تشهد نماز را نخواند که تشهد خفیف لازم است مثل مرقوم پس یکی از

اور تشہد نماز کا نہ پڑھے کہ تشہد خفیف لازم ہی مانند لکھی ہوئی کے پس ایک

دو سلام واجب نماز را بگوید و مظنه در اثنای نماز حکم علم دارد در اجزا

دو سلام واجب نماز سے ہی اور مظنہ بیچ اثنای نماز کی حکم علم کا رکھتا ہی بیچ اجزا

و عدد رکعات و اما موانع پس مظنه در ان معتبر نیست مثل انکه مظنه کند

اور عدد رکعات کی اور لیکن موانع پس مظنہ بیچ اوسکے معتبر نہیں ہی مانند اوسکے کہ مظنہ کرے

در نماز که حدثی از او صادر شده و همچنین شرائط نماز که ظن در و معتبر نیست

بیچ نماز کے کہ کوئی حدث اوس سے صادر ہوا اور یہی اسطرح شرطین نماز کی کہ ظن اوسمیں معتبر نہیں

و باز سجده برود
اور پھر سجدہ میں جاوے
و بگوید ما ذکر
اور کہے جو ذکر ہوا
و آرام بنشیند
اور آرام سے بیٹھے

مگر آن ظنیکه قبل از شروع در نماز نیز معتبر بوده مثل ظن بقبله در حال تحریمه

مگر وہ ظن کہ قبل شروع کے نماز کی بھی معتبر تھا مانند ظن ساتھ قبلہ کے حالت تحریمہ

و ظن بوقت در روز ابر و همچنین ظن باشد بار از قبله که مانع است و مظنه

اور ظن ساتھ وقت کے روز ابر کے اور اسی طرح ظن قبلہ سے کہ مانع ہے اور مظنہ

بعد از نماز حکم شک بعد از نماز دارد که معتبر نیست و اما منا

بعد نماز کی حکم شک بعد از نماز رکھتا ہے کہ معتبر نہیں ہے اور لیکن

فیات نماز پس دوازده است حدث و تکفیر و استدبار و انحراف

منافیات نماز پس بارہ ہیں حدث اور تکفیر اور پشت کرنا طرف قبلہ کا اور انحراف

از قبله و کلام آدمی و قهقهه و بکاء بجهت امر دنیوی و ماحی صورت صلواة

قبلہ سے اور کلام آدمی اور قہقہہ اور رونا واسطے امر دنیا کی اور ماحی صورت نماز

هر چند باکل و شرب باشد چنانچه اکل و شرب نیز مبطل است نه مثل فرو بردن

ہر چند ساتھ کھانے اور پینے کے ہو چنانچہ کھانا اور پینا بھی مبطل ہے نہ مانند نگلنا

بقیه

بقیه غذا در دهن مثل نبات که در دهن داشته باشد و بتدریج آب شود که آن

بقیہ غذا اور نہ مانند مصری کی کہ بیچ منہ کی رکھی ہو اور بتدریج پانی ہو کہ وہ

نحو ضرر ندارد و آمین گفتن بدون تقیه بعد از حمد و شک در رکعات و زیاد کردن

طرح ضرر نہیں رکھتا اور آمین کہنا بدون تقیہ کے بعد حمد کے اور شک بیچ رکعات اور زیادہ کرنا

واجب و نقصان آن پس هرچه شکننده وضو یا غسل یا تیمم عمداً یا سهواً

واجب کا اور کمی اوسکی پس جو چیز شکست کرنے والا وضو یا غسل یا تیمم میں عمداً یا سہواً

اختیاراً یا اضطراراً باعث بطلان نماز می باشد و همچنین تکفیر یعنی دو دست

اختیارا یا اضطرارا باعث بطلان نماز کا ہوتا ہے اور اسی طرح تکفیر یعنی دونوں ہاتھ

بر روی هم انداختن بقصد آنکه از آداب نماز است بلکه مطلقاً علی الاحوط

اوپر ایک دوسرے کے رکھنا ساتھ قصد اسکے کہ آداب نماز سے ہے بلکہ مطلقا علی الاحوط

ولکن در حال عمد و اختیار بدون تقیه و اجبار و همچنین انحراف از قبله

اور لیکن بیچ حال عمد اور اختیار کی بغیر تقیہ اور اجبار کے اور اسی طرح انحراف قبلہ

دست حی [illegible] تکفیر

مبطل نماز میباشد هر چند کم باشد در صورتیکه عمدا باشد و بکل بدن باشد
مبطل نماز ہوتا ہی ہر چند کم ہو ہے اوس صورت کہ عمدا ہو اور سارے تمام بدن سے ہو
و اگر بروی تنها باشد و به پشت سر باشد و عمدا باشد نیز مبطل است و اگر بروی
اور اگر بروی تنہا ہو اور پیچھے کی طرف پھر جاوے اور عمدا ہو بہی مبطل ہی اور اگر بروی
تنها باشد و لکن بسمت مشرق یا مغرب احوط اجتناب است و التفات
تنہا ہو اور لیکن سمت مشرق یا مغرب احوط اجتناب ہے اور التفات
بچشم تنها مکروه است اگرچه مابین یمین و یسار باشد اما اگر سهوا یا جبرا یا
ساتھ آنکھ کے تنہا مکروہ ہی اگرچہ درمیان دہنے اور بائیں کی ہو لیکن اگر سہوا یا جبرا یا
جهلا مابین مشرق و مغرب منحرف شود باطل نیست نماز اما کلام پس
ساتھ جہل کے مابین مشرق اور مغرب منحرف ہو باطل نہیں ہی نماز لیکن کلام پس
مراد بآن حرف آدمی و جن و نخوان است در صورت عمد خواه یک حرف با معنی
مراد اوس سے حرف آدمی اور جن اور ... ہی صورت عمد میں خواہ ساتھ ایک حرف ...

یا دو

یا دو حرف هر چند بی معنی باشد و ذکر و دعا و قرآن هر چند کلمه را تمام نکند عمدا او
یا دو حرف ہر چند بے معنی ہوں اور ذکر اور دعا اور قرآن ہر چند کلمہ کو تمام نکرے عمدا یا
اختیارا پس داخل در کلام آدمی نیست اما قهقهه که خنده با صدا و با
اختیارا پس داخل ہے کلام آدمی کی نہیں ہی لیکن قہقہہ کہ ہے ساتھ آواز کے یا
قهقهه میباشد مبطل نماز است در صورتیکه متذکر نماز باشد و عمدا او
قہقہہ سے ہو مبطل نماز ہی ہے اوس صورت کی کہ یاد دلانے والا نماز کا ہو اور عمدا اور
اختیارا خنده کند و اگر با صدا باشد و قهقهه نداشته باشد احوط است
اختیارا خندہ کری اور اگر با آواز ہو اور قہقہہ نہ رکہتا ہو احوط ہے
که در حکم قهقهه است بلی تبسم در نماز ضرر ندارد و خنده بی صدا که حبس کند
کہ ہے حکم قہقہہ کے ہی ... تبسم ... نماز کی ضرر نہیں رکہتا اور ہنسنا بی آواز کہ حبس کرے
آنرا و بجوریکه احوالش تغیر یابد پس احتیاط است که اعاده نماز بسبب آن
اوس کو ... کہ احوال کو اوس کا تغیر کری پس احتیاط وہ ہی کہ اعادہ نماز بسبب اوس کا

نیز نماید اگرچه بی اختیار باشد اما بکا پس اگر بجهت تلف مال و مردن شخص

بھی کرے اگرچہ بی اختیار ہو لیکن رونا پس اگر واسطے تلف مال اور مرنے کسی شخص

دوستی باشد و باصدا و عمدا باشد مبطل نماز است و احوط اجتناب از گریه

دوست کے ہو اور باواز اور عمدا ہو مبطل نماز ہی اور احوط اجتناب رونے سے

بر میت است مطلقا و همچنین از گریه بجهت امر دنیوی چه بجهت طلب آن باشد

اوپر مردے کے ہی مطلقا اور یہی اسطرح رونے سے سبب کسی کام دنیوی کی چاہے واسطے طلب اوس کے ہو

یا فوت آن و اما گریه که از خوف نار شوق جنت باشد و همچنین گریه بر سید الشهدا

یا فوت اوس کی اور لیکن رونا کہ خوف نار سے یا شوق جنت کی ہو اور یہی اسطرح رونا اوپر سید الشهدا

و سائر ائمه هدی صلوات الله علیهم اجمعین بی اختیار و با اختیار هر دو ضرر

اور سائر ائمہ ہدی صلوات اللہ کا اوپر اون سبکے بی اختیار اور با اختیار دونو ضرر

ندارد ان شاء الله و اما ماحی صلوة پس مراد از آن فعلیست که از صورت

نہیں رکھتے ان شاء اللہ اور لیکن ماحی صلوة پس مراد اوس سے وہ فعل ہی کہ صورت

نماز گذار بیرون برد و شخص را مثل اینکه در نماز بجهد از مکانی بهمان مکان

نماز کرنے والے سے باہر جاوے اور شخص کو مانند اسکے کہ بیچ نماز کے کود جاوے ایک مکان سے ساتھ اوسی مکان کے

یا مکان دیگر اما اکل و شرب که خوردن و آشامیدن است مبطل می باشد

یا مکان دیگر کے لیکن کھانا اور پینا کہ کھانا اور پینا ہی مبطل ہوتا ہی

اگر عمدا و اختیارا باشد و اما اگر سهوا اکل شرب نماید پس ضرر بنماز ندارد و اگر

اگر عمدا اور اختیار سے ہو اور لیکن اگر بھولا کھاوے پیوے پس ضرر ساتھ نماز کے نہیں رکھتا اور لیکن

احوط اعاده نماز است خصوص اگر باعث محو صورت صلوة شود که در این وقت

احوط اعادہ نماز کا ہی خصوص اگر باعث ہو مٹا دینے صورت نماز کا ہو کہ اس وقت میں

لزوم اعاده قوی است و اما آمین گفتن پس اگر امام یا ماموم بعد از حمد عمدا

لازم ہونا اعادہ کا قوی ہی اور لیکن آمین کہنا پس اگر امام یا ماموم بعد حمد کے عمدا

آمین بگویند نماز باطل است نه سهوا بلکه مطلقا نماز گذار در نماز ترک

آمین کہے نماز باطل ہی نہ سہوا بلکہ مطلقا نماز پڑھنے والا بیچ نماز کے ترک

کند این گفتن را علی الاحوط حتی در قنوت وحتی آنکه دعائی که مشتمل

کریں ایسی کہنا علی الاحوط یہاں تک کہ بیچ قنوت کی اور یہاں تک وہ کہ کوئی دعا کہ مشتمل

بر این است نخواند اصلا نه در قنوت ونه در سجود واما شک در رکعات

بر اینچی کی ہی نہ پڑھی اصلا نہ بیچ قنوت کی اور نہ بیچ سجدوں کی اور لیکن شک بیچ رکعتوں کی

نحویست که پیش ذکر شده ولکن در خصوص نافله اگر شک کند مخیر است

سا اسطریق کی ہی کہ پہلے ذکر ہوا اور لیکن بیچ خصوص نافلہ کی اگر شک کری اختیار ہی

در بناء بر اقل یا اکثر بشرط آنکه اکثر باعث فساد نماز نشود مثل سه در نماز

بیچ بنا کی اوپر اقل کی یا اکثر کی بشرط اوسکے کہ اکثر باعث فساد نماز کی نہ ہو مثل تین کی بیچ

مستحب دو رکعتی ومثل دو در نماز یک رکعتی مثل وتر اما زیاده پس آن مبطل

مستحب دو رکعتی کی اور مانند دو بیچ نماز یک رکعتی کی مانند وتر کی لیکن زیادہ پس وہ مبطل

است اگر رکن باشد چه سهواً چه عمداً واگر غیر رکن است پس زیادتی عمداً

ہی اگر رکن ہو کیا سہوا ہو کیا عمداً اور اگر غیر رکن ہی پس زیادتی عمداً

بقصد

بقصد جزئیت مبطل است نه سهواً واما زیادتی غیر واجب وغیر رکن پس

بقصد جزئیت مبطل ہی نہ سہوا اور لیکن زیادتی غیر واجب اور غیر رکن پس

مبطل نیست نه سهواً نه عمداً بلی در زیادتی عمدی مستحب در فریضه مثل زیادتی

مبطل نہیں ہی نہ سہوا نہ عمدا ہاں بیچ زیادتی کی عمدا مستحب بیچ فریضہ کی مانند زیادتی

قنوت وتکبیر عمداً اعاده کند با احتیاط شدید بلی اگر در اول نماز قصد

قنوت اور تکبیر کی عمدا اعادہ کری ساتھ احتیاط شدید کی ہاں اگر بیچ اول نماز کی قصد

کند که نماز بجا بیاورم بچهار قنوت مثلا در این وقت اعاده لازم است

کریں کہ نماز بجا لاتا ہوں میں ساتھ چار قنوت کی مانند بیچ اوس وقت کی اعادہ لازم ہی

اما نقصان پس مراد از آن است که چیزی از واجبات نماز را کم کند عمداً

لیکن کمی پس مراد اوس سے وہ ہی کہ کوئی چیز واجبات نماز سے کم کری عمداً

چه رکن وچه غیر رکن واما نماز مستحبی پس زیادتی رکن سهواً ونقصان آن

کیا رکن ہو اور کیا غیر رکن اور لیکن نماز مستحبی پس زیادتی رکن کی سہوا اور نقصان اوسکا

نیز ضرر ندارد و لکن احوط اعاده نماز مستحبی می باشد بجهت زیادتی رکن
میں ضرر نہیں رکھتا اور لیکن احوط اعادہ نماز مستحبی کا ہونا ہی بسبب زیادہ ہونی رکن کی
یا نقصان آن خصوص در نقصان رکن نماز مستحبی که احتیاط در اعاده
یا کمی اوسکے خصوصا بیچ کمی رکن کی نماز مستحبی کہ احتیاط بیچ اعادہ
آن شدید تر است و سجده فراموش شده و تشهد فراموش شده در نماز
اوسکی سخت تر ہی اور سجدہ بہولا ہوا اور تشہد بہولا ہوا بیچ نماز
مستحبی قضا ندارد چنانچه سجده سهو در نماز مستحبی نمی باشد اما نماز میت
مستحبی قضا نہیں رکھتی جیسا کہ سجدہ سہو بیچ نماز مستحبی کی نہیں ہوتا لیکن نماز میت
پس باین طریق است که تکبیر بگوید بعد از نیت چه امام و چه ماموم و بعد از
پس اس طریق سے ہی کہ تکبیر کہی بعد نیت کی کیا امام ہو اور کیا ماموم اور بعد
تکبیر بگوید اَشهدُ اَن لا اِلهَ اِلا الله و اَشهدُ اَنَّ محمداً
تکبیر کہی یعنی گواہی دیتا ہوں میں نہیں ہی کوئی معبود برحق سوا اللہ کی اور گواہی دیتا ہوں میں کہ محمد

رسول

رسولُ الله بعد تکبیر دوم را بگوید و بعد از تکبیر دوم بگوید اللّهم
رسول خدا کا ہی بعد تکبیر دوسری کہی اور بعد تکبیر دوسری کی کہی خداوندا
صلِّ علی محمدٍ و آلِ محمدٍ و بعد تکبیر سوم را بگوید بعد از تکبیر سوم
درود بھیج اوپر محمد اور آل محمد کی اور بعد تکبیر تیسری کہی بعد تکبیر تیسری کی
بگوید اللّهمَّ اغفِر للمؤمنین و المؤمنات و بعد تکبیر چهارم
کہی خداوندا بخش واسطے مومنین اور مومنات کے اور بعد تکبیر چوتھی
بگوید بعد از تکبیر چهارم بگوید اللّهمَّ اغفِر لهذا المیت و اگر زن
کہی اور بعد تکبیر چوتھی کی کہی خداوندا بخش واسطے اس میت کی اور اگر میت عورت ہو
باشد لهذهِ المیتة بگوید و بعد تکبیر پنجم را بگوید که نماز میت تکبیر
ہو واسطے اس میت کے کہی اور بعد تکبیر پنجم کو کہی کہ نماز میت ساتھ تکبیر
پنجم تمام میشود و ماموم باید امام را عادل بداند علی الاحوط و لکن ماموم
پانچوین کی تمام ہوتی ہی اور ماموم کو چاہی کہ امام کو عادل جانی اور احوط کی اور لیکن ماموم

باید مثل امام بخواند و اما چیزی را از ماموم ضامن نیست و نماز میت چه

جاہیے جاننا امام کی پڑھی اور لیکن کوئی چیز کی ماموم ہے ضامن نہیں ہی اور نماز میت کیا

امام

فرادی چه بجماعت باید بعد از اذن ولی و بعد از غسل و حنوط و کفن باشد

فرادی کیا بجماعت چاہیے بعد اجازت ولی کی اور بعد غسل و حنوط اور کفن کی ہو

که بعد از کفن و بعد از نماز دفن میکنند باذن ولی و اگر نماز نه کردند بعد از

کہ بعد کفن اور بعد نماز کی دفن کرتی ہیں باذن ولی اور اگر نماز نہ کی ہو بعد

دفن بالای قبر نماز کنند مادامیکه صورت میت متلاشی نشده باشد علی الاقوی

دفن کی اوپر سے قبر کے نماز کریں جب تک کہ صورت میت کی پراگندہ نہیں ہوئی ہو اوپر اقوی کی

و بهتر انست که زیاده از یکشب و روز نماز بر قبر را تاخیر نمایند و اگر تاخیر انداختند

اور بہتر وہ ہی کہ زیادہ ایک شب اور روز سے نماز اوپر قبر کے تاخیر نہ کریں اور اگر تاخیر میں ڈالی

زیاده بر سه روز تاخیر نکنند و چنانچه جایز است رفع یدین در تکبیر اول

زیادہ اوپر تین روز کی تاخیر نہ کریں جیسا کہ جائز ہی اوٹھانا دونوں ہاتھوں کا بیچ تکبیر اول

نماز میت

نماز میت جایز است رفع یدین در سایر تکبیرات نیز علی الاقوی و اما

نماز میت بہی جائز ہی اوٹھانا دونوں ہاتھ کا بیچ تمامی تکبیروں کی بہی اوپر اقوی قول کے اور لیکن

نماز کسوف و خسوف پس واجب است بشرط انکه از زمان گرفتن

نماز چاند گہن اور سورج گہن پس واجب ہے بشرط اوسکے کہ زمانہ گہن سے

تا زمان تمام انجلا وسعت تمام نماز را داشته باشد و اگر وسعت تمام نماز را

تا زمانہ تمام چھٹنی روشنی کی وسعت تمام نماز کی رکہتا ہو اور اگر وسعت تمام نماز کی

حاصل — نداشته باشد واجب نیست نماز و لکن احوط است چنانچه اگر علم نشده باشد

نہ رکہتا ہو واجب نہیں ہی نماز اور لیکن احوط ہی جب کہ اگر علم [illegible] نہوا ہو

در صورتیکه گرفتن تمام قرص مگر بعد از تمام انجلا لازم نیست نماز بلی قضاء

بیچ صورت گہن تمام قرص کی مگر بعد تمام چھٹنی کی لازم نہیں ہی نماز ہاں قضای

نماز احوط است و در صورتیکه تمام قرص گرفته باشد قضا کند چنانچه

نماز احوط ہی اور بیچ اوس صورت کی کہ تمام قرص کو گہن ہو قضا کری جیسا کہ

۴ دو نماز بکرده
اور نماز پڑھی

در صورت گرفتن بعض قرص اگر اهمال کرده ۴ یا آنکه فراموش کرده قضا کند
یہ صورت لینے بعض قرص کی اگر سستی کری یا دہ کہ بھول جاوی قضا کری
واگر زن حائض بوده در وقت کسوف و خسوف یا زلزل واجب نیست براو
اور اگر عورت حائض ہو بیچ وقت کسوف اور خسوف یا زلزلہ کے واجب نہیں ہے اور اوسکا
قضا کردن هر چند احوط است و وقت این دو نماز از اول شروع گرفتن
قضا کرنا ہرچند احوط ہے اور وقت ان دونوں نماز کا اول شروع گہن سے
است تا تمام انجلا علی الاقوی ع هر چند احوط آنست که قبل از شروع
ہے تا تمام ہونی کہلنے کا اور اقوی ی کہ ہرچند احوط وہ ہے کہ قبل شروع ہونی کے
بانجلا نماز را تمام کنند که بعضی گفته اند که شروع بانجلا این دو نماز
ساتہ روشنے کی نماز کو تمام کرے کہ بعضوں کہا ہے کہ ساتہ شروع کی بانجلا کے دونوں نماز
قضا میشود و نماز واجب است بر آن زلزله که زمین لشده تمام حرکت کنند
قضا ہوتی ہیں اور نماز واجب ہے واسطے زلزلہ کی کہ زمین کو اوس تمام حرکت کرے

واگر حرکت بسیار کمی بکند که محسوس نشود مگر بدقت تمام نماز را بکنند و ترک
اور اگر حرکت بہت کمی کرے کہ محسوس نہو مگر بدقت تمام نماز کو کرے اور ترک
نکنند علی الاحوط چنانچه اگر علم بزلزله در زمان زلزله حاصل نبوده و
نہ کرے بیچ الاحوط جیسا کہ اگر علم ساتہ زلزلہ کے بیچ زمانہ زلزلہ کی حاصل نہو اور
حاصل نموده مگر بعد از مدتی در آنوقت نیز نماز کردن احوط است بقصد
حاصل کرے مگر بعد ایک مدت کے بیچ اوس وقت کی بہی نماز کرنا احوط ہے بقصد
قربت مطلقه نه بقصد وجوب و مثل زلزله است هر آیتی و هر چیز آسمانیکه
قربت کی مطلقہ نہ ساتہ قصد کی وجوب کے اور مانند زلزلہ کی ہے ہر خوف اور ہر چیز آسمانی کہ
باعث خوف غالب مردم بوده باشد و از متعارف و معتاد خارج
باعث خوف غالب لوگوں کی ہوا ہو اور متعارف اور معتاد سے خارج
باشد مثل ظلمت شدیده و باد سیاه و سرخ و زرد و نماز زلزله و آیات
ہو مانند تاریکی شدید کی اور آندھی سیاہ اور سرخ اور زرد اور نماز زلزلہ اور آیات

غیر کسوف و خسوف همیشه ادا میباشد و قضا نیست ولکن فوراً بجا آورد

سوای چاند گہن اور سورج گہن کے ہمیشہ ادا ہوتا ہے اور قضا نہیں ہے اور لیکن فوراً بجا لاوے

واگر فوراً بجا نیاورد بعد از آن بجا بیاورد وجوب نماز زلزله و آیات تا تمام

اور اگر فوراً بجا نہ لاوے بعد اوسکے بجا لاوے اور وجوب نماز زلزلہ اور آیات [illegible] کی

مختص است باهل همان بلد که زلزله مثلا در آن واقع شده نه در آن اقلیم

مختص ہے باشندوں کو اوسی شہر کی کہ زلزلہ مثلاً اوسمیں واقع ہوا ہے نہ اوس اقلیم

مثلا و مراد از بلد بلد عرفی است که توابع و مزارع و باغات نیز داخل است

مثلاً اور مراد شہر سے شہر عرفی ہے کہ توابع اور کسان اور باغات بھی داخل ہیں

و کیفیت نماز آیات بچند طریق است اول آنکه قصد کند که دو

اور کیفیت نماز آیات ساتھ چند طریق کی ہے پہلے وہ کہ قصد کرے کہ دو

رکعت نماز خسوف یا کسوف یا زلزله یا آیات دیگر بجا میاورم بجهت فرمان

رکعت نماز سورج گہن یا چاند گہن یا زلزلہ یا آیات دوسری بجا لاتا ہوں واسطے فرمان

برداری

برداری خداوند متعال و تکبیرة الاحرام بگوید و حمد بخواند و سوره تمام

برداری خداوند متعال کے اور تکبیرة الاحرام کہے اور حمد پڑھے اور سورہ تمام

بخواند و رکوع رود و ذکر رکوع را با طمانینه بجا آورد و حمد و سوره تمام

پڑھے اور رکوع میں جاوے اور ذکر رکوع کی بیچ باطمانیت بجا لاوے اور حمد اور سورہ تمام

بخواند و رکوع کند تا پنج دفعه و بعد بسجود رود و ذکر سجود کند و سر راست

پڑھے اور رکوع کرے تا پانچ دفعہ اور بعد سجود میں جاوے اور ذکر سجدہ کرے اور سر سیدھا

کند و طمانینه بجا می آورد و دیگر کند و ذکر سجود نماید و سر راست کند و همچنین

کرے اور باطمانیت بجا لاوے اور دوسرا کرے اور ذکر سجدہ کرے اور سر سیدھا کرے اور یہی

و سجود

اور سجدہ بجا

در رکعت ثانیه پنج رکوع دیگر نماید پنج حمد و پنج سوره تمام دوم آنست که در

بیچ رکعت دوسری کی پانچ رکوع دوسری کرے پانچ حمد اور پانچ سورہ تمام دوسری وہ ہے کہ بیچ

رکعت اول یک حمد بخواند و یک سوره را قسمت کند به پنج رکوع که یک آیه

رکعت پہلے کی ایک حمد پڑھے اور ایک سورہ کی تقسیم کرے اوپر پانچ رکوع کی کہ ایک آیہ

تمام از سوره یا دو آیه مثلاً یا بعض آیه را بخواند و برکوع رود و همچنین در
تمام سورہ سے یا دو آیہ مثلاً یا بعض آیہ کو پڑھی اور رکوع میں جاوی اور یہی اسطرح ہے
رکوعات دیگر تا آنکه در رکعت اوّل در پنج رکوع یکسوره تمام شود و همچنین
دوسرے رکوعوں اور کی تا وہ کہ بیچ رکعت پہلی کی بیچ پانچ رکوع کی ایک سورہ تمام ہو اور یہی اسطرح
در رکعت دوم مثلاً اگر در هر دو رکعت بخواهد سوره قدر را قسمت کند بسم الله
بیچ رکعت دوسری کی مثلاً اگر بیچ ہر دو رکعت کے چاہی سورہ قدر کو قسمت کرے بسم اللہ
را تا آخر بخواند و بگوید إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ و برکوع برود
آخر تک پڑھی اور کہی تحقیق ہم نے نازل کیا اوسکو بیچ شب قدر کی اور رکوع میں جاوی
ذکر کند و سر بردارد وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ و برکوع برود
ذکر کری اور سر اوٹھاوی اور کیا جانے تو کیا ہے شب قدر اور رکوع میں جاوی
ذکر کند و سر بردارد و بگوید لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ
ذکر کری اور سر اوٹھاوی اور کہی یعنی شب قدر بہتر ہے ہزار مہینوں سے

و برکوع برود و ذکر کند سر بردارد و بگوید تَنَزَّلُ الْمَلٰئِكَةُ
اور ساتھ رکوع کی جاوی اور ذکر کری سر اوٹھاوی اور کہی نازل ہوتی ہیں ملائکہ
وَالرُّوحُ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ مِنْ كُلِّ أَمْرٍ و برکوع برود
اور روح بیچ اوسکے ساتھ اذن رب اپنے کی ہر حکم سے اور رکوع میں جاوی
و ذکر کند و سر بردارد و بگوید سَلَامٌ هِيَ حَتَّى مَطْلَعِ الْفَجْرِ و
اور ذکر کری اور سر اوٹھاوی اور کہی سلامتی ہے یہ یہاں تک طلوع کری فجر
برکوع برود و ذکر کند و سر بردارد و بسجود برود و همچنین در رکعت دوم
ساتھ رکوع کی جاوی اور ذکر کری اور سر اوٹھاوی اور سجدی میں جاوی اور یہی اسطرح ہے رکعت دوسری کی
اگر سوره قل هو الله احد را نیز بخواهد بخواند میتواند که بسم الله الرّ
اگر سورہ قل ہو اللہ احد کو بھی پڑھی چاہی کہ پڑھی کہ اپنے گھر ساتھ نام اللہ کی
حمن الرّحیم را یک آیه حساب کند و بخواند و برکوع برود و قسمت
الیسا اللہ رحمان اور رحیم ہے ایک آیہ حساب کری اور پڑھی اور رکوع میں جاوی اور تقسیم کری

کند سایر فقرات سوره قل هو الله احد را در چهار رکوع بعد و لکن در طریق

کرے تمامی فقروں سورہ قل ہو اللہ احد کو بیچ چار رکوع کے بعد اور لیکن بیچ طریق

دویم در حمد بیشتر نمی خواند پس درین قسم باید در رکعت اولی یکسوره تمام

دوسرے کے بیچ حمد کے بیشتر نہ پڑھے پس ہے اس قسم کی چاہیے بیچ رکعت پہلے کی ایک سورہ تمام

باشد و همچنین در رکعت ثانیه یکسوره تمام باید بشود چه همان سوره چه سوره

ہو اور یہی اسطرح بیچ رکعت دوسری کی ایک سورہ تمام چاہیے ہو گیا وہی سورہ کیا سورہ

دیگر و احوط آنست که یک سوره را قسمت کند بر پنج رکوع و قبل از پنج رکوع

دوسرا اور احوط وہ ہے کہ ایک سورہ کو تقسیم کرے ساتھ پانچ رکوع کی اور قبل پانچ رکوع کے

سوره را تمام نکند که محتاج بخواندن بعض آیات از سوره دیگر یا تکرار

سورہ کو تمام نہ کرے کہ محتاج ساتھ پڑھنے بعض آیات کی سورہ دوسری کے یا ساتھ تکرار

بعض همین سوره شود قسم سوم آنست که مرکب کند نماز را از قسم اول

بعض اسی سورہ کی ہو قسم تیسری وہ ہے کہ مرکب کرے نماز کو قسم پہلے

و دوم

۹ رکعت

و دوم که جمع نماید درین پنج رکوع رکعت اول و پنج رکوع ثانی میان

اور دوسری کہ جمع کرے بیچ ان پانچوں رکوع رکعت پہلے کی اور پانچ رکوع دوسری کی درمیان

تمام یکسوره و بعض یکسوره و لکن هر وقت که سوره را تمام بخواند

تمام ایک سورہ اور بعضی ایک سورہ اور لیکن ہر وقت کہ سورہ کو تمام پڑھے

و برکوع برود بعد از سر برداشتن از رکوع حمد را تمام بخواند چنانچه

اور رکوع میں جاوے اور بعد سر اوٹھانے کی رکوع سے حمد کو تمام پڑھے جیسا کہ

هر وقت که رکوع کند بعد از خواندن بعض سوره باید که قرائت کند بعد از

ہر وقت کہ رکوع کرے بعد پڑھنے بعض سورہ کی چاہیے کہ قراءت کرے بعد

سر برداشتن از رکوع از همان سوره از مکانیکه قطع قرائت آن سوره

سر اوٹھانے کے رکوع سے اوسی سورہ سے جس جگہ سے کہ قطع قراءت اوس سورہ کا

نموده و حمد نمیخواند مگر اینکه در رکوع پنجم اگر از بعض سوره هم رکوع کند

ہے اور حمد نہ پڑھے مگر یہ کہ بیچ رکوع کی پانچویں اگر بعضی سورہ سے بھی رکوع کرے

در رکعت ثانیه باز حمد را بخواند و از موضعیکه از سوره ایستاده شروع
یعنی رکعت دوسری کی پھر حمد کو پڑھے اور جس جگہ سے کہ وہ کھڑے ہوئے شروع
کند و تمام کند و لکن درین وقت یک سوره دیگر در رکعت دوم باید تمام
کیا اور تمام کرے اور لیکن اس وقت ایک سورہ دوسرا بیچ رکعت دوسری کی چاہیے تمام
کند چنانچه در رکعت اولی یک سوره غیر از آن سوره که در رکعت پنجم ناتمام
کرے جیسا کہ بیچ رکعت پہلے کی ایک سورہ غیر اوس سورہ سے کہ بیچ رکعت پانچویں کے ناتمام
گذاشت باید تمام کرده باشد و قنوت لازم نیست و اگر بخواهد پنج قنوت بخواند
چھوڑا جاوے کہ تمام کیا ہو اور قنوت لازم نہیں اور اگر چاہے پانچ قنوت پڑھے
جائز است باین نحو که قبل از رکوع دوم و چهارم و ششم و هشتم و دهم
جائز ہے اس طرح سے کہ قبل رکوع دوسرے اور چوتھے اور چھٹے اور آٹھویں اور دسویں کے
قنوت بخواند چنانچه جائز است دو قنوت بخواند باین نحو که قبل از رکوع
قنوت پڑھے جیسا کہ جائز ہے دو قنوت پڑھے اس طرح سے کہ قبل رکوع

پنجم

پنجم یک قنوت بخواند و قبل از رکوع دهم نیز قنوت دیگر بخواند چنانچه جائز است
پانچویں کے ایک قنوت پڑھے اور قبل رکوع دسویں کے بھی قنوت دوسرا پڑھے جیسا کہ جائز ہے
که یک قنوت بخواند قبل از رکوع دهم خلاصه می تواند که هر دو رکوع
کہ ایک قنوت پڑھے پہلے رکوع دسویں کے اور یہی خلاصہ کر سکتا ہے کہ ہر دو رکوع کو
را دو رکعت حساب کند و قبل از هر رکوع دوم یک قنوت بخواند نه قبل از
دو رکعت حساب کرے اور قبل ہر رکوع دوسرے کے ایک قنوت پڑھے نہ قبل
رکوعات
هر رکوع طاق و در سر برداشتن از رکوع تکبیر بگوید و سمع الله
ہر رکوع سے طاق اور بیچ سر اوٹھانے کی رکوع سے تکبیر کہے اور سمع اللہ لـ
لمن حمده ناوید مگر در رکوع پنجم و دهم و مستحب است که این نماز
من حمدہ اور نہ کہے مگر بیچ رکوع پانچویں اور دسویں کے اور مستحب ہے کہ اس نماز
را در مکان غیر مسقف بخوانند و اگر در مسجد بخوانند در صحن مسجد بخوانند
کو بیچ مکان غیر چھت کے پڑھے اور اگر بیچ مسجد کے پڑھنا ہے صحن مسجد کے پڑھے

ومستحب است طول دادن نماز مرقوم وخواندن سوره‌ها از مثل یس ور

اور مستحب ہی طول دینا نماز مرقوم کا اور پڑھنا سورہ بڑی کا مانند یس اور

وم وکهف ومستحب است که افعال نماز از قیام ورکوع وسجود وقنوت

روم کا اور کہف کا اور مستحب ہی کہ افعال نماز کی قیام اور رکوع اور سجود اور قنوت سے

بایکدیگر مساوی باشد در طول ومستحب است در نماز آیات جماعت چه در

ساتھ ایک دوسری کی برابر ہوں بیچ طول کے اور مستحب ہی بیچ نماز آیات کے جماعت کیا بیچ

اداء وچه در قضاء ودر حالت اقتدا از ماموم ساقط است قرائت حمد

ادا کی اور کیا بیچ قضا کی اور بیچ حالت اقتدا کی ماموم سے ساقط ہی قرائت حمد کی

وسوره نه اقوال دیگر چنانچه مستحب است جهر خواندن خسوف ونماز زلزله

اور سورہ کی نہ اقوال اور جیسا کہ مستحب ہی پکار کر پڑھنا خسوف اور نماز زلزلہ

وسایر آیات حتی آفتاب گرفتن وواجب نیست جهر چنانچه واجب نیست اخفات

اور تمامی آیات کی یہاں تک سورج گہن لگے اور واجب نہیں ہی پکارنا جیسا کہ واجب نہیں ہی آہستہ

اما نماز قضا بدانکه قضا نماز واجب است بر کسیکه فوت شده باشد نماز

لیکن نماز قضا جان تو کہ قضا نماز کی واجب ہی اوپر اوس شخص کی کہ فوت ہوئی ہو نماز

یومیه از غیر از نماز جمعه چه عمداً چه سهواً چه جهلاً وهمچنین اگر بجهت خواب ترک

یومیہ اوس سے سوای نماز جمعہ کی کیا عمداً کیا سہواً کیا جہلاً اور یہی اسیطرح اگر سبب نیند کی ترک

کرده باشد واما اگر بجهت عدم بلوغ ودیوانگی یا بیهوشی یا بجهت حیض یا نفاس

کیا ہو اور لیکن اگر سبب عدم بلوغ کی یا دیوانگی یا بیہوشی یا سبب حیض یا نفاس

بجهت یا بجهت آنکه کافر بوده پس در اینها قضای نیست اگر در تمام وقت

کے یا سبب اسکے کہ کافر ہوا ہو پس بیچ ان سب کے قضا نہیں ہی اگر بیچ تمام وقت کے

باشد واما اگر در اول وقت بقدر اتمام نماز با طهارت را درباید ونکند

ہو اور لیکن اگر بیچ اول وقت کی بقدر اتمام نماز کی ساتھ طہارت کی پاوی اور نکری

یا آنکه آخر وقت بقدر یک رکعت با طهارت را درباید ونکند قضا لازم است

یا وہ آخر وقت بقدر ایک رکعت ساتھ طہارت کی پاوی اور نکری قضا لازم ہی

اما

ودیوانگی و بیهوشی و حیض و نفاس باعث سقوط قضا می باشد هر چند

اور دیوانگی اور بیہوشی اور حیض اور نفاس باعث ساقط ہونے قضا کے ہے ہر چند

خود باعث عروض اینها شده باشد بلی احوط قضا نمودن است در دیوانگی

آپ باعث عارض ہونے انکو کا ہوا ہو ہاں احوط قضا کرنا ہے بیچ دیوانگی

و بیهوشی که خود سبب شده باشد خصوص در صورتیکه از راه معصیت باشد

اور بیہوشی کی کہ خود سبب ہوا ہو خصوص کے اوس صورت میں کہ راہ گناہ سے ہو

واگر ترک نماز بجهه مستی یا بجهت خوردن شراب و سائر مسکرات باشد هر چند

اور اگر ترک نماز سبب مستی یا سبب پینے شراب اور تمامی مسکرات کے ہو ہر چند

از روی عصیان نه باشد مثل حال ضرورت یا بجهه دوا یا بجهه جهل یا اشتباه — با بجهة جبر

از روی گناہ کی نہ ہو مثل حال ضرورت کے یا بسبب دوا یا بسبب جہل یا اشتباہ — اور بسبب جبر کا

باشد پس البته قضا نماید و کسیکه قدرت بر آب و خاک ندارد که وضو یا غسل

ہو پس البتہ قضا کرے اور جو شخص کہ قدرت اوپر آب اور خاک کے نہ رکھتا ہو کہ وضو یا غسل

یا تیمم نماید و نماز گذارد وجوب ادا ساقط است علی الاقوی ولکن قضا را

یا تیمم کرے اور نماز پڑھے وجوب ادا کا ساقط ہے اوپر اقوی کی اور لیکن قضا کو

ترک نکند که وجوب قضا خالی از قوت نیست و اگر کسی در زمانی که عارف بحق

ترک نکرے کہ وجوب قضا خالی قوت سے نہیں ہے اور اگر کوئی بیچ کسی زمانے کی کہ عارف ساتھ حق

اهل بیت روحی لهم الفدا نبوده نماز نکرده اصلا یا انکه بطریق حق نماز نموده

اہل بیت کی روح میری انپر فدا نہ تھا نماز نکی اصلا یا وہ کہ طریق حق نماز کی

نه بطریقه خود باید قضا کند بعد از معرفت بحق اهل بیت بلی اگر نماز را بطریقه

نہ طریق اپنے چاہئے کہ قضا کرے بعد معرفت ساتھ حق اہل بیت کے ہاں اگر نماز کو طریق

خود کرده ولکن بعد از ان عارف شده اگر باقیست وقت ادا نماید احتیاطا و — وقت

اپنے کی ہو اور لیکن بعد اوسکے عارف ہوا اگر باقی ہے ادا کرے احتیاطا اور

اگر وقت نماز فوت شده قضا ساقط است هر چند اگر قضا کند بهتر است

اگر وقت نماز فوت ہوا قضا ساقط ہے ہر چند اگر قضا کرے بہتر ہے

ولکن اگر ازاله نجاست و غسل جنابت یا وضو یا تیمم را الطریقه خود نمود

اور لیکن اگر ازاله نجاست اور غسل جنابت یا وضو یا تیمم کو طریقه اپنی کی کریا

بعد از عارف شدن باید که نجاست را الطریق حق بشوید و اعاده وضو و غسل

بعد عارف ہوتی سے چاہیے که نجاست کو بطریق حق کے دھوئے اور اعادہ وضو اور غسل

و تیمم نماید و اگر عارف بحق اهل بیت شده و بعد از آن برگشت و منکر حق اهل

اور تیمم کا کرے اور اگر عارف بحق اہل بیت ہو اور بعد اوسکے پھر جاوے اور منکر حق اہل

بیت شده و دوباره برگشت و عارف بحق اهل بیت شد قضا کند نماز را که

بیت ہو اور دوسری مرتبه پھر جاوے اور عارف بحق اہل بیت کے ہو قضا کرے اون نمازوں کی کہ

بجا آورده بر حال برگشتن از معرفت بحق اهل بیت و حال انکار ایشان در

بجا لایا ہو اور حال پھر جانے کی معرفت سے ساتھ حق اہل بیت کے اور حال انکار ان کا بیچ

مرتبه دویم علی الاحوط بدانکه مستحب است که اولیاء طفل طفل غیر بالغ

مرتبه دوسری کی اوپر احوط کے جاننا چاہیے کہ مستحب ہے کہ اولیاء طفل طفل غیر بالغ کو

عادت و عبادت یا ادا نماز و قضاء آنها چنانچه لازم نیست علی الاقوی الی بروی

عادت دینی ساتھ ادای نماز اور قضا اوسکی جیسا کہ لازم نہیں ہے اوپر اقوال کی اوپر بچے کے

منع نمودن اطفال از رسانیدن دست بخط کلام الله اگر اطفال خط

منع کرنا لڑکوں کا پہنچانے ہاتھ سے ساتھ حرفوں کلام الله کے اگر لڑکا حرف

کلام الله را بی وضو بلکه با وضو نیز دست کنند بنابر اینکه وضو اطفال رفع

کلام الله کے بی وضو بلکہ باوضو بھی ہاتھ نہ لگاوے بنابر اسکے کہ وضو لڑکوں کا رفع

حدث نمیکند بلی احوط آنست که منع کنند و نگذارند که اطفال بی وضو

حدث نہیں کرتا ہاں احوط وہ ہے کہ منع کریں اور نہ چھوڑیں کہ لڑکے بی وضو

یا با وضو مس خط کتاب الله و اسم خدا و اسماء ائمه ع نمایند و جایز است

یا باوضو چھوویں حرف کتاب خدا کے اور نام خدا کا اور نام ائمہ ع کو بھی اور جائز ہے

که اولیاء صغیر طفل صغیر را زینت کنند بطلا و حریر و اگر صغیر مرتکب شود

کہ اولیاء چھوٹے لڑکوں کے چھوٹوں کو زینت کریں ساتھ سونے اور ریشمی کپڑوں کی اور اگر صغیر مرتکب ہو

چیز را که بدانیم مقصود شارع اینست که در خارج واقع نشود مثل چیزیکه
جس چیز کو کہ جانیں ہم مقصود شارع یہ ہے کہ بیچ خارج کی واقع نہ ہو مانند اوس چیز کی
ضرر بر خود صغیر دارد مثل اکل نجس العین و مثل شراب و مثل خوانندگی و رقاصی
ضرر اوپر اپنے چھوٹا رکھتا ہے مثل کھانی نجس العین کی اور مانند شراب اور مانند گانے کی اور ناچنے
نحو اینها پس بر ولی و سائر مکلفین را لازم است منع علی الاقوی و اما
مانند انکی پس اوپر ولی اور تمامی مکلفین کے بھی لازم ہے منع بنابر قوی کے اور لیکن
خوردن و آشامیدن متنجس پس اوط منع نمودن اطفال است هر چند عدم
کھانا اور پینا نجس کو نعلاج چیز کا پس اوط منع کرنا لڑکوں کا ہے ہر چند عدم
وجوب منع اقوی است بلی جایز نیست بر اولیا خورانیدن متنجس باطفال
وجوب منع اقوی ہے ہاں جائز نہیں ہے اوپر اولیا کی کھلانا متنجس لڑکوں کو
و غیر اطفال نیز بلی اگر اینها خود بخورند یا بیاشامند متنجس را لازم نیست
اور سوای لڑکوں کی بھی ہاں اگر وہ خود کھالیں یا پی لیں نجس کو لازم نہیں ہے

اعلام چنانچه لازم نیست منع بخلاف نجس العین که در و لازم است اعلام
اعلام جیسا کہ لازم نہیں ہے منع بخلاف نجس العین کے کہ بیچ اوس کے لازم ہے اعلام
و منع مطلقا و بدانکه در قضا نماز غیر یومیه ترتیب نیست باینمعنی که لازم
اور منع مطلقا اور جان تو کہ قضا نماز غیر یومیہ ترتیب نہیں ہے ساتھ اس معنی کے کہ لازم
نیست مقدم داشتن آن نمازیکه اول فوت شده است بلکه عکس ترتیب نیز
نہیں ہے مقدم رکھنا اوس نماز کا اول فوت ہوا ہے بلکہ عکس ترتیب بھی
جایز است و همچنین در قضای نوافل یومیه بلی در خصوص قضای فرائض
جائز ہے اور بھی ایسا ہی بیچ قضای نوافل یومیہ کی ہاں بیچ خصوص قضای فرائض
یومیه ملاحظه ترتیب نماید باینمعنی که آن نمازیکه سابق فوت شده مقدم
یومیہ ملاحظہ ترتیب کا کرے ساتھ اس معنی کی کہ وہ نماز کہ سابق فوت ہوئی مقدم
بدارد بر نمازیکه بعد از آن فوت شده اگر بداند کیفیت فوت را و اگر نداند
رکھے اوپر نماز کے کہ بعد اوس کے فوت ہوئی اگر جانے کیفیت فوت کو اور اگر نہ جانے

وتحصیل علم بترتیب مستلزم تکرار بسیار باشد که عادة تحمل آن نتوان نمود پس

اور تحصیل علم بترتیب مستلزم تکرار بہت کا ہی کہ عادۃ تحمل اوسکا نکر سکے پس

ترتیب لازم نیست مثل انکه نماز پنجگانه از وهر کدام در وقتی فوت شده

ترتیب لازم نہیں ہی جانیے اوسکے کہ نماز پنجگانہ اوس سے جو کچھ کہ بیچ کس وقت کے فوت ہو

علم بترتیب ندارد بیست وپنج نماز باید بخواند یا آنکه چهار روز ترتیب بجا آورد

علم ساتھ ترتیب کے نرکھتا ہو بچیس نماز چاہیے کہ پڑھی یا وہ کہ چار روز ترتیب بجا لاوی

تا انکه علم بترتیب حاصل شود ودرمیان نماز قضا بجاآورد نماز اداء نیست پس

تا وہ کہ علم ساتھ ترتیب کے حاصل ہو اور درمیان نماز قضا نماز ادا ترتیب نہیں پس

جایز است که ادا را مقدم بدارد بر نماز قضا هر چند یکی باشد واز همان روز

جایز ہی کہ ادا اوسکو مقدم رکھے اوپر نماز قضا ہرچند ایک ہو اور اوسی روز سے

یا شب همان روز باشد چنانچه نماز قضا واجب فوری نیست بلکه واجب

یا رات اوسی روز سے ہو جیساکہ نماز قضا واجب فوری نہیں ہی بلکہ واجب

صح و بعد از آن صبح بجا آورد

اور بعد اوس کے صبح کی بجا لاوی

موسع است علی الاقوی هر چند احوط تعجیل ومبادرت نمودن بنماز

موسع ہی علی الاقوی ہرچند احوط جلدی کرنا اور مبادرت کرنا ساتھ نماز کی

قضا است وباوجود نماز قضا جایز است نافله گذارد چنانچه در وقت

قضا ہی اور باوجود نماز قضا کی جایز ہی نافلہ پڑہنا جیساکہ بیچ وقت

فریضه نیز جایز است نافله غیر یومیه نمودن هر چند احوط ترک نماز نافله است

فریضہ کی بہی جایز ہی نافلہ غیر یومیہ ہرچند احوط ترک نماز نافلہ ہی

باوجود فریضه خصوص وقتیکه اقتصار بنافله نماید وفریضه را هیچ بجا نیاورد

باوجود فریضہ کی جس وقت کہ اقتصار ساتھ نافلہ کری اور فریضہ کو کچھ بجا نلاوی

یا جمع نمودن میان قضا ونافله بهتر است از اقتصار بنافله چنانچه احوط

یا جمع کرنا درمیان قضا اور نافلہ کے بہتر ہی اقتصار سے ساتھ نافلہ کی جیسا کہ احوط

در حق مدیون انست که اول اداء دین نماید وبعد از آن صدقه نماید

بیچ حق قرضدار کے وہ ہی کہ اول ادای قرض کری اور بعد اوسکے صدقہ دی

واگر مدیون قادر بر اداء دین باشد و صاحب طلب مطالبه نماید و با قدرت

اور اگر قرضدار قدرت رکھتا ہو ادائے قرض کی اور صاحب طلب مطالبہ کرے اور باوجود قدرت کے

ندهد در اول وقت با وسعت وقت نماز را البته نکند بلکه جمعی حکم ببطلان نماز

نہ دے تو اول وقت کی ساتھ وسعت وقت نماز کو البتہ نہ کرے بلکہ ایک جماعت نے حکم بطلان نماز

او نموده اند و نمازی که در سفر فوت شده باید قضا شود بطور نماز سفری هر چند

اوس کا کیا ہے اور جو نماز کہ بیچ سفر کی فوت ہوئی چاہیے کہ قضا ہو بطور نماز سفر کے ہر چند

هر چند در حضر کرده شود چنانچه نمازی که در حضر فوت شده باید قضا شود بطور

ہر چند بیچ حضر کے کی ہو جیسا کہ وہ نماز کہ بیچ حضر کے فوت ہوئی چاہیے کہ قضا ہو بطور

نماز حضری هر چند در سفر کرده شود و جایز است که زن نماز قضای مرد را

نماز حضری کی ہر چند بیچ سفر کی ادا ہو جائز ہے کہ عورت نماز قضای مرد کی

بکند با اجرت یا تبرعا چنانچه جایز است که مرد نماز قضای زن را بجا آورد

ساتھ اجرت کے یا تبرعا جیسا کہ جائز ہے کہ مرد نماز قضای عورت کو بجا لاوے

مسئله جواز نماز قضا ... نماز قضا ...

و در جهر و اخفات هر یک از مرد و زن ملاحظه حال خود نمایند نه ملاحظه

اور بیچ جہر اور اخفات کے ہر ایک مرد اور عورت سے ملاحظہ حال اپنا کرے نہ ملاحظہ

حال دیگری و اگر نماز قضای زیادی داشته باشد که مقدارش را

حال دوسرے کا اور اگر نماز قضا زیادہ ہوں کہ مقدار اوس کا

نداند احوط آنست که آن قدر نماز قضا کند تا آنکه یقین یا مظنه کند که بیش ازین

نہ جانے احوط یہ ہے کہ اوس قدر نماز قضا کرے تا وہ کہ یقین یا مظنہ کرے کہ زیادہ اس سے

نماز قضا ندارد و هر چند اقوای اقتصار بآن مقدار است که یقین باشتغال

اوس کے نماز قضا نہیں رکھتا ہر چند قوی تر اقتصار ساتھ اوس مقدار کے ہے کہ یقین ساتھ اشتغال

ذمه بآن مقدار حاصل است و آن در مثل یک روز یا دو روز مثلا یک

ذمہ کے ساتھ اوس مقدار کے حاصل ہے اور وہ بیچ مانند ایک روز کی یا دو روز مثلا ایک

روز است و در یک ماه یا دو ماه مثلا یک ماه است و در یک سال یا دو سال

روز ہے اور بیچ ایک مہینے یا دو مہینے کی مثلا ایک مہینہ ہے اور بیچ ایک برس یا دو برس کے

مثلاً یک سال است و بگذارد و در هر دو ران بین اقل و اکثر اقل متعین است

مثلاً ایک سال ہے اور اسطرح ہے ہر دوران کی درمیان اقل اور اکثر کی اقل متعین ہے

و اگر یک نماز از پنج وقت نماز فوت شده و نداند که کدام است اگر حاضر است

اور اگر ایک نماز پانچ وقت سے نماز فوت ہو اور نہ جانے کہ کون ہے اگر حاضر ہے

سه نماز نماید دو رکعتی و سه رکعتی و چهار رکعتی بقصد ما فی الذمه و اگر با ملاحظه

تین نماز پڑھے دو رکعتی اور تین رکعتی اور چار رکعتی ساتھ قصد اوس چیز کی کہ ہے ذمہ اوسکی ہے

جهر و اخفات و عدم الاکتفا بما فی الذمه پنج نماز کند ضرر ندارد و اگر مسافر است

جہر اور اخفات اور عدم کافی ہونی کی ساتھ ما فی الذمہ پانچ نماز پڑھے ضرر نہیں رکھتا اور اگر مسافر ہے

دو نماز بجا آورد یک مغرب و یک دو رکعتی ما فی الذمه و اگر نداند که این یک

دو نماز پڑھے ایک مغرب اور ایک دو رکعتی ما فی الذمہ کا اور اگر نہ جانے کہ یہ ایک

نماز در حضر فوت شده یا در سفر سه نماز بگذارد دو رکعتی و چهار رکعتی و سه رکعتی

نماز ہے حضر کی فوت ہوا یا سفر کی تین نماز پڑھے دو رکعتی اور چار رکعتی اور تین رکعتی

و در جهر

و در جهر و اخفات دو رکعتی و چهار رکعتی مخیر است و بدانکه در اخبار تاکید

اور بیچ جہر اور اخفات دو رکعتی اور چار رکعتی میں اختیار ہے اور جان تو کہ بیچ اخبار کی تاکید

زیاده شده است در نافله گذاردن و قضاء آن حتی آنکه ترک نافله را در

زیادہ ہوئی ہے بیچ نافلہ پڑھنے کی اور قضا میں اوسکے یہان تک وہ کہ ترک نافلہ کا بیچ

حدیث صحیح استخفاف و تضییع حرمت رسول الله شمرده و عبدالله بن

حدیث صحیح کی استخفاف اور ضایع کرنا حرمت رسول خدا کا شمار کیا ہے اور عبداللہ بیٹا

سنان میگوید که عرض کردم خدمت سراسر سعادت امام بحق ناطق

سنان کا کہتا ہے کہ عرض کی میں نے خدمت سراسر سعادت امام بحق ناطق

جعفر ابن محمد الصادق که مردی نافله زیادی در ذمه دارد که بسیار

جعفر بیٹے محمد صادق ع کی کہ روایت کی ہے نافلہ زیادتی بیچ ذمہ داری کہ سبب

آن مقدارش را نمیداند چه کار کند حضرت فرمودند که این قدر نماز

اوس مقدار کو نہیں جانتا کیا کام کری حضرت نے فرمایا کہ یہ قدر نماز

کند که از زیادی آن نیز نداند که چه قدر نماز کرده است که اگر چنین نماید
کرے کہ زیادتی سے اوسکے بھی نہ جانے کہ کس قدر نماز کی ہے کہ اگر ایسا کرے پس
پس تحقیق که قضا نموده بقدر آنچه از قضا معلوم او شده پس از آن
پس تحقیق کہ قضا کی بقدر اوسکے جو کچھ قضا سے معلوم اوسے ہو پس اس کے
عبد الله ابن سنان عرض کرده که این شخص قدرت بر قضا ندارد حضرت فرمود
عبد اللہ ابن سنان نے عرض کی کہ یہہ شخص قدرت اوپر قضا کے نہیں رکھتا حضرت نے فرمایا
که اگر بجهة طلب معیشتی است که چاره ندارد یا بجهة حاجت برادر مومن است
کہ اگر سبب طلب معیشت کے ہے کہ چارہ نہیں رکھتا یا سبب حاجت برادر مومن کی ہے
پس چیزی بر او نیست و اگر شغل او بجهة جمع دنیا است پس البته باید قضا
پس کچھ اوپر اسکے نہیں ہے اور اگر شغل اوسکا سبب جمع کرنے دنیا کی ہے پس البتہ چاہیے کہ قضا
نماید والا خدا او را در ملاقات کند و حال آنکه استخفاف و سهل انگاری نموده
کرے ورنہ خداوند اسے کو ملاقات کرے اور حالانکہ استخفاف اور سہل انگاری کی

و تضییع حرمت رسول نموده باز عبد الله ابن سنان عرض کرده که با عدم
اور ضائع حرمت رسول کی پھر عبد اللہ ابن سنان نے عرض کیا کہ ساتھ عدم
قدرت بر قضا مجزی است که تصدق نماید پس حضرت سکوت طولانی
قدرت کے اوپر قضا کے مجزی ہے کہ تصدق کرے پس حضرت نے سکوت بڑا
نموده و فرمودند که تصدق نماید بقدر وسعتش و کمتر آنست که هر مسکینی
فرمایا اور فرمایا کہ تصدق کرے بقدر وسعت اپنی اور کمتر اوسکا یہ ہے کہ ہر مسکین
را عوض دو رکعت از نافله شب و [illegible] عوض دو رکعت از نافله روز
کو عوض دو رکعت کے نافلہ شب سے اور بھی [illegible] عوض دو رکعت کے نافلہ روز سے
یک مد بدهد عرض کرد که قدرت ندارد فرمودند که یک مد عوض هر چهار
ایک مد دی عرض کی کہ قدرت نہیں رکھتا فرمایا کہ ایک مد عوض ہر چار
رکعت بدهد عرض کرد فدایت شوم قدرت ندارد فرمودند که مدی بجهة
رکعت کے دے عرض کی کہ فدا ہوں میں قدرت نہیں رکھتا فرمایا کہ مد واسطے

نماز نافله شب و یک مدحیه تمام نافله روز بدبعد سه دفعه فرمودند که نماز کرد
نماز نافلہ شب اور ایک مدحیہ تمام نافلہ روز کی دی بعد تین مرتبہ فرمایا کہ نماز کرنا

افضلیست و بد انکه لازم است بر پسر بزرگ هرچند بنده باشد
افضل ہے اور جان تو کہ لازم ہے اوپر بڑے بیٹے کی ہرچند غلام ہے

بنابر احوط قضای نمازهای که فوت شده است از پدر چه آزاد باشد چه
بنا بر احوط قضای اون نمازوں کی کہ جو فوت ہوئی ہیں باپ سے کیا آزاد ہو کیا

بنده در حال مرض و وفات یا که مطلق مرض علی الاحوط بلکه چیزیکه در ذمه
غلام بیچ حال مرض وفات کی بلکہ مطلق مرض اور احوط ہی بلکہ وہ چیز کہ بیچ ذمہ

والد بوده و ترک نموده عمداً یا آنکه بجا آورده و فاسد بوده بلکه قضا نماید
باپ کے تھی اور ترک کیا عمداً یا وہ کہ بجا لایا اور فاسد ہو گیا تھا بلکہ قضا کری

آنچه را که در ذمه پدر بوده از جهة اجاره یا آنکه پسر بزرگ بوده نماز پدر را
اوسکا بھی کہ بیچ ذمہ باپ کے تھا سبب اجارہ کے یا وہ کہ بڑا بیٹا تھا نماز باپ کو

نکرده بلکه قضا نماید هر وارثی با نبودن پسر بزرگ مکلف نباشد حین موت
نہ کیا ہو بلکہ قضا کری ہر وارث سبب نہ ہونی بیٹے بڑے کے مکلف نہ ہو درمیان موت

هرچند اقوای سقوط است ولکن احوط آنست که پسر بزرگ و هر وارثی
ہرچند اقوی سقوط ہے اور لیکن احوط وہ ہے کہ بڑا بیٹا اور ہر وارث

با نبودن آن قضا نماید هر نماز پدر را که از مادر فوت شده بلکه احوط آنست
ساتھ نہ ہونے اوسکے کی قضا کری جو نماز کہ ماں سے فوت ہوئی ہو بلکہ احوط وہ ہے

که با نبودن پسر بزرگ یا مطلق ذکور اناث متکفل قضاء نماز والدین شوند
کہ ساتھ نہ ہونے بڑے بیٹے کے یا مطلق مردوں عورتیں متکفل قضای نماز ماں اور باپ کے ہوں

هرچند اقوای سقوط قضا است از زن مطلقاً چنانچه اگر وصیت
ہرچند اقوی سقوط قضا ہے عورت سے مطلقاً جیسا کہ اگر وصیت

نماید بقضا کردن نماز و استیجار آن از ولی ساقط است بقدر یکه
کری ساتھ قضا کرنے کی نماز اور استیجار کے دینے اوسکا ولی سے ساقط ہے بمقدار کہ

وصیت نموده ولکن سقوط از ولی درینصورت موقوف باداء انست

وصیت کی تھی اور لیکن سقوط ولی سے بیچ اس صورت کی موقوف ساتھ ادا کی ہے

که استیجار شده و هر گاه بعمل نیاورد بر ولی لازم است که بعمل بیاورد

کہ اجارہ ہوا ہو اور ہرگاہ عمل میں نہ لاوے اوپر ولی کی لازم ہے کہ عمل میں لاوے

علی الاحوط و اگر کسی تبرعا قضای والدین بعمل آورد از ولی ساقط

علی الاحوط اور اگر کوئی تبرعا قضای ماں باپ کو بجالاوے ولی سے ساقط

است و اقوی آنست که جائز است از برای پسر بزرگ که خود مباشر نماز

ہے اور اقوای وہ ہے کہ جائز ہے واسطے بڑے بیٹے کی کہ آپ متوجہ نماز

قضا نشود و استیجار نماید تمت

قضا نہو اور اجارہ کرے

حسب ارشاد حیا معظمہ رضوی سیدہ یوسف علیہ سلم اللہ تعالی رحمہ رسالہ بنوایا سعادت

لکھا گیا وہی میں روز بیچ اور لفظ سانی بر بنی کی مرحوم ۱۳ ماہ ذیقعدہ الحرام ۱۳۰۶ اور قدرحم

وقت یک ساعت بعد از الصحف البنائس لکھا گئے شد

عباس عباسک غازی صف شکن

[illegible] علی [illegible]
[illegible]
دید بولنت کربلا
حسین حسین
گردد بودور خیما
حسین حسین
کو بر حسینی می جه کند
حسین حسین
نور دو علی می جه کند
حسین حسین حسین حسین

بر ضیاب جبرئیل
حسین حسین
ابد بر سطا جلیل
حسین حسین
گوید بقربانت خلیل
حسین حسین
کو اکبرت کو اصوت
حسین حسین
کو عون تو کو جعفرت
حسین حسین

ای شب [illegible] فاطمه
حسین حسین
عرش [illegible] قائمه
حسین حسین
با اضطراب دائمه
حسین حسین
اید بولنت کربلا
حسین حسین
گوید حسینی می جه کند
حسین حسین
نور دو علی می جه کند
حسین حسین حسین حسین

ای شب رسول هاشمی
حسین حسین
کو یاری و ای هاشمی
حسین حسین
گردد بکرد بغشیا
حسین حسین
گوید حسینی می جه کند
حسین حسین
نور دو علی می جه کند
حسین حسین حسین حسین

بسم الله [illegible]
شهید کربلا حسین
حسین حسین حسین حسین
غریب و بی نوا حسین
حسین حسین
قتیل اشقیا حسین
حسین حسین
سر از تن جدا حسین
حسین حسین حسین حسین

کو اکبر تشنه لب
کو اصغر غنچه دهن
کو قاسم گل پیرهن

ماهم جمله مستمام
حسین حسین
کن رحم بر حال انام
حسین حسین
از تو همین خواهم مدام
حسین حسین
بر سکینه تشنه کام
حسین حسین
بر حسن بر حسین
حسین حسین حسین حسین

بر تو دادن [illegible] بیا
حسین حسین
بر عزای تو شبا
حسین حسین
بود دولقای عالمین
حسین حسین
م
عباس با ابن المرتضی
حسین حسین
یا ما مدد کن ای شها
حسین حسین
ای حامی خلق خدا
حسین حسین
زایل نمود از ما بلا
حسین حسین

بر تو نمی دارم کس
حسین حسین
ای شه بفریادم برس
حسین حسین
عاصی بلی خواهد رس
حسین حسین
ببند زیارت بر نفس
حسین حسین
ای پادشاه خافقین
حسین حسین

ما جمله خسته خاطریم
حسین حسین
بر درگه تو حاضریم
حسین حسین
چشم کرم را ناظریم
حسین حسین
جز تو کرا من ادریم
حسین حسین

گوید رسول ابن الحسین
حسین حسین
گوید بتول ابن الحسین
حسین حسین
گوید علی ابن الحسین
حسین حسین
بود تو نور مشرقین
حسین حسین حسین حسین

نالد اکبر جوان
حسین حسین بستان
در حفظ اصغرم
حسین حسین
بر نوعروس جان
حسین حسین
قاسم شاه نشان
حسین حسین حسین

اطفال دیر نوجوان
حسین حسین
در حفظ ای شه ادنی گان
حسین حسین
با تشنه ای شاه بیکسان
حسین حسین
گردد زمین و آسمان
حسین حسین
بر کام ماهی مهی وسلی
حسین حسین حسین حسین

ای قاسم گل پیرهن
حسین حسین
بستیم در بیخ وکفن
حسین حسین
کنی رحم بر این انجمن
حسین حسین
بر علی بر حسن
حسین حسین
بر حضرت مصطفی
حسین حسین حسین حسین

ای اکبر تشنه دهان
حسین حسین
ای اصغر غنچه دهان
حسین حسین
کنی رحم بر ما شیعیان
حسین حسین
بستیم حمله خسته جان
حسین حسین
ای شاه دین ابن الحسن
حسین حسین حسین حسین